باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی APNA Member
کراچی، لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار
Daily QAUM KI AWAZ karachi
روزنامہ قوم کی آواز کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی — مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
جلد: 24 — پیر 26 صفر المظفر 1448ھ 10 اگست 2026ء — شمارہ: 175
https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
”والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگران کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگران کی نافرمانی کرو)۔“

------ تکبر کرنے والے ---------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40 ۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
”جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو“۔

# مکہ معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی ستونوں سے ہم آہنگ ہے

اسحاق ڈار نے کہا کہ گزشتہ دوروز سے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے جاری بحث اور دلچسپی کے تناظر میں معاہدے کا پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہوگی مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ المکرمہ میں طے پایا

یہ معاہدہ ان تینوں ممالک کے مابین یا دیگر ممالک اور تنظیموں کے ساتھ پہلے سے موجود کسی بھی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو منسوخ یا تبدیل نہیں کرتا معاہدے کے مطابق تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر بھی بیرونی مسلح حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے نکات شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی ستونوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں اسحاق ڈار نے کہا کہ گزشتہ دوروز سے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے جاری بحث اور دلچسپی کے تناظر میں معاہدے کا پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہوگی۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

شکاگو میں سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ کی نمایاں امریکی کاروباری شخصیات سے ملاقاتیں ہوئی جس میں سفیر پاکستان نے معدنی شعبے اور آلات جراحی میں امریکی سرمایہ کاری بڑھانے پر زور دیا

# امریکہ میں پاکستانی سفیر معیشت مضبوط بنانے کیلئے سرگرم

سفیر رضوان شیخ کی پاک امریکن شکاگو لینڈ چیمبر آف کامرس کے عہدیداران سے بھی ملاقات ہوئی جس میں انہوں نے پاکستانی اور امریکی کاروباری برادری کے درمیان کاروباری روابط مزید مضبوط بنانے پر زور دیا

سفیر پاکستان نے پاکستانی پنک نمک کی برآمد کے لیے 200 ملین ڈالر کے جاری مشترکہ منصوبے کا بھی خیر مقدم کیا جبکہ مریکل سالٹ ورکس کلیکو کے صدر سے ملاقات اور 200 ملین ڈالر کی پی ایم ڈی سی کے ساتھ جاری شراکت داری کے بارے میں بات چیت ہوئی

شکاگو/کراچی (علیم نواب خان) شکاگو میں سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ کی نمایاں امریکی کاروباری شخصیات سے ملاقاتیں ہوئی جس میں سفیر پاکستان نے معدنی شعبے اور آلات جراحی میں امریکی سرمایہ کاری بڑھانے پر زور دیا۔ سفیر رضوان شیخ نے امریکی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے معدنی وسائل میں ویلیو ایڈیشن کے لیے امریکی سرمایہ کاری ضروری ہے۔ سفیر پاکستان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

امریکا میں مقیم پاکستانی سفیر رضوان شیخ پاک امریکن شکاگو لینڈ چیمبر آف کامرس کے عہدیداران سے ملاقات کر رہے ہیں

## پٹرولیم لیوی، مہنگائی کیخلاف چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں دھرنے 16 اگست کو ہونگے — حافظ نعیم

لاہور (بزنس رپورٹر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ پٹرولیم لیوی اور مہنگائی کے خلاف احتجاجی تحریک میں مزید تیزی لائی جائے گی اور 16 اگست کو چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں دھرنے دیے جائیں گے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان کی زیر صدارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

## میر رضا کیس: قتل کو خودکشی قرار دینے کی کوشش ناکام، قبر کشائی کے بعد اہم انکشافات

مقتول کے والدین کے خدشات قبر کشائی کے بعد درست ثابت ہوگئے واقعے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی گئی، اہل خانہ

کراچی (این این آئی) میر رضا کے پراسرار قتل کیس میں پولیس کی ابتدائی تفتیش اور پوسٹ مارٹم رپورٹ پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں، جبکہ مقتول کے والدین کے خدشات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

## کراچی اب معاشی حب نہیں، بے لگام جرائم کا دارالخلافہ بن چکا، ارسلان خالد

آئی جی سندھ اور وزیر اعلیٰ فوری جوابدہ ہوں، سیکیورٹی صرف وزرا کے پروٹوکول کیلئے ہے، جنرل سیکریٹری پی ٹی آئی

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کراچی کے جنرل سیکریٹری ارسلان خالد نے سی پی ایل سی کی جانب سے جاری کردہ جولائی کے اسٹریٹ کرائمز اور بدامنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

## پاکستان پوسٹ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی اراضی پر قائم 8 ایکڑ کا غیر قانونی فارم ہاؤس مسمار

نادرن بائی پاس میں سوسائٹی کی زمین واگزار، 52 سالہ تاریخ میں اہم سنگِ میل A-13 اور A-53 کی ریگولرائزیشن پر بھی پیش رفت

کراچی (این این آئی) پاکستان پوسٹ آفس ایمپلائیز کوآپریٹو ہاسنگ سوسائٹی لمیٹڈ نے اپنی اراضی کے تحفظ کے لیے بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ناردرن بائی پاس سیکٹر میں تقریباً 8 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

## اسلم فاروقی کی زیر صدارت اجلاس، کیپٹن حمزہ کی جرات و بہادری کو سلام

کراچی (این این آئی) بانیان پاکستان کی اولادوں کی تنظیم محب قومی سماجی کونسل (ایم کیو ایس سی) پاکستان کے چیئرمین و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

## جشنِ آزادی کے موقع پر سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی کی عمارت کو دلکش سبز روشنیوں سے سجادیا گیا

کراچی (این این آئی) سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی کا مرکزی دفتر شہریوں کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ جشنِ آزادی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

## اسلاف کی خدمات کو اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، پیر ارشد کاظمی

کراچی (این این آئی) تحریک اہلسنّت پاکستان سندھ کے صدر پیر طریقت صوفی سید ارشد علی شاہ کاظمی القادری کی ہدایت پر سندھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

## اہم خبر

## بیلا روس کے سفیر سے وفاقی وزیر جام کمال خان کی خصوصی ملاقات

دونوں ممالک کے کاروباروں کی معاونت کے لیے عملی مالی انتظامات کی نشاندہی پر توجہ مرکوز کی گئی

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) پاکستان میں جمہوریہ بیلاروس کے سفیر آندرے میٹیلیتسا نے وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے ملاقات کی تا کہ دوطرفہ اقتصادی تعلقات اور پاکستان بیلاروس مشترکہ وزارتی کمیشن کے آئندہ اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ جمعہ کو یہاں جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، دونوں جانب نے دوطرفہ روابط میں بڑھتی ہوئی رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا اور تجارت، سرمایہ کاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

## آفاق احمد کا امام شاہ احمد نورانیؒ کی قومی و دینی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین

ایسی بے داغ، بے خوف اور دیانت دار قیادت صدیوں میں پیدا ہوتی ہے، چیئرمین مہاجر قومی موومنٹ

کراچی (این این آئی) جمعیت علماء پاکستان (امام نورانی) کراچی ڈویژن کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے کراچی ڈویژن کے صدر عبدالرزاق سانگانی کی قیادت میں مہاجر قومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

## قائداعظمؒ کے افکار پر عمل ہی پاکستان کی ترقی واستحکام کی ضمانت ہے، مقررین

کراچی (این این آئی) قائداعظم اکیڈمی، قائداعظم مزار مینجمنٹ بورڈ اور انجمن اساتذہ پاکستان کے اشتراک سے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کے 150 ویں یوم ولادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

## ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت سے کراچی کو بہتر بنایا جائے: الطاف شکور

کراچی (این این آئی) پاسبان ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین الطاف شکور نے کہا ہے کہ حکومت کراچی کو محفوظ، صاف ستھرا اور بہتر انداز میں چلانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

## جشن ولادت مصطفیٰ ﷺ محبت، تعظیم کیساتھ منایا جائے، علامہ الیاس قادری

نمازوں کی پابندی، عوام کی سہولت، امن اور حسن اخلاق کو ہر صورت مقدم رکھا جائے، امیر اہل سنت

کراچی (این این آئی) امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کہا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اللہ پاک کی عظیم نعمت، فضل اور رحمت بن کر تشریف لائے، اس لیے آپ ﷺ کی ولادت کا دن تمام خوشیوں اور عیدوں کی بھی عید ہے، انہوں نے کہا کہ عاشقان رسول ﷺ محبت و تعظیم کے اظہار کیلئے جشن ولادت منائیں اور اللہ پاک کی رحمت و مغفرت کی امید رکھیں۔ ان خیالات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

| GOLD RATE | |
|---|---|
| سونا 24K۔(10 گرام) | 387,517 |
| سونا 24K۔(فی تولہ) | 452,000 |
| سونا 22K۔(10 گرام) | 355,224 |
| سونا 22K۔(فی تولہ) | 414,440 |
| چاندی۔(10 گرام) | 5824 |

### نماز ٹائمنگ

| | |
|---|---|
| فجر | 05:10 am |
| ظہر | 01:30 pm |
| عصر | 05:45 pm |
| مغرب | غروب آفتاب |
| عشاء | 09:15 pm |

### نرخ نامہ برائے پولٹری

| نام | قیمت |
|---|---|
| برائلر مرغی | 398/kg |
| برائلر مرغی کا گوشت | 635/kg |
| انڈے (فارم) ہول سیل | 244/Dozen |
| انڈے (فارم) ریٹیل | 260(Dozen) |

### ٹرینوں کی آمدورفت

| | | |
|---|---|---|
| علامہ اقبال ایکسپریس | 2:15 | 8:10 |
| ہزارہ ایکسپریس | 7:35 | 11:45 |
| عوام ایکسپریس | 7:00 | 7:16 |
| سکھر ایکسپریس | 11:10 | 7:10 |
| کراچی ایکسپریس | 6:00 | 11:45 |
| بہاؤالدین زکریا | 6:30 | 8:50 |
| شالیمار ایکسپریس | 6:00 | 11:45 |
| پاکستان ایکسپریس | 1:30 | 8:35 |
| گرین لائن | 10:00 | 1:55 |
| تیزگام | 5:30 | 9:55 |

### شرح تبادلہ

| کرنسی | قیمت خرید | قیمت فروخت |
|---|---|---|
| امریکی ڈالر | 279.00 | 279.40 |
| یورو | 321.18 | 326.17 |
| برطانوی پونڈ | 371.49 | 375.25 |
| امارات درہم | 75.95 | 76.75 |
| سعودی ریال | 74.30 | 74.95 |
| کویتی دینار | 885.17 | 895.85 |
| کینیڈین ڈالر | 195.60 | 198.00 |
| آسٹریلین ڈالر | 176.25 | 178.50 |
| عمانی ریال | 724.50 | 733.00 |
| جاپانی ین | 1.91 | 1.97 |
| ملائیشین رنگٹ | 62.18 | 62.78 |
| قطر دینار | 76.18 | 76.88 |
| بحرین دینار | 740.30 | 748.30 |
| ہانگ کانگ ڈالر | 36.24 | 36.59 |
| سنگاپور ڈالر | 210 | 212 |
| بھارتی روپیہ | 3.12 | 3.21 |

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
کراچی
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
قوم کی آواز
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446
ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرعی ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON
VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

## مکہ دفاعی معاہدہ۔۔۔۔!

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مکرمہ میں تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدہ طے پا گیا، اِس کو مکہ ڈیفنس جوائنٹ ایگریمنٹ کا نام دیا گیا ہے۔ تینوں ممالک کے درمیان مشترکہ دفاعی سربراہی اجلاس مکہ کے الصفا پیلس میں ہوا جس میں سعودی عرب کی جانب سے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان، ترکیہ کی جانب سے صدر طیب اردوان اور پاکستان کی جانب سے وزیراعظم شہباز شریف نے دفاعی معاہدے پر دستخط کیے۔ اِس معاہدے کا مقصد تینوں ممالک کی اجتماعی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ خطے میں اَمن اور استحکام کو فروغ دینا ہے۔ اعلامیے کے مطابق تینوں ریاستوں میں سے کسی ایک ملک پر ہونے والا مسلح حملہ یا جارحانہ اقدام تینوں کے خلاف مشترکہ حملہ تصور کیا جائے گا۔ اِس معاہدے کی بدولت مشترکہ منصوبوں میں تیز پیشرفت، دفاعی میدان میں تکنیکی تعاون کا فروغ، دہشت گردی کے خلاف زیادہ مؤثر اور یکجا اقدامات ممکن ہوسکیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اِس معاہدے کو خطے اور اُمت مسلمہ کے لئے ترقی اور خوشحالی کا اہم سنگِ میل قرار دیا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ برادر ممالک ایمان، دوستی اور اَمن کے مشترکہ عزم میں بندھے ہوئے ہیں۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ حرمین شریفین کے مقدس سائے تلے طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لئے اَمن کی ایک مضبوط ڈھال ثابت ہوگا۔ وزیراعظم نے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کا خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اِس سارے عمل میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ترکیہ کے صدر طیب اردوان نے اِس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہ دفاعی معاہدہ کسی بھی مخصوص ملک کے خلاف نہیں ہے بلکہ یہ خطے میں اَمن، خوشحالی اور استحکام کے خواہاں تمام برادر ممالک کی شمولیت کے لئے کھلا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ترکیہ بین الاقوامی قانون کا احترام کرتا ہے اور علاقائی ذمہ داری کے ویژن کے تحت مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے ہی تمام بحرانوں کے حل کے اصولی مؤقف پر قائم رہے گا۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ یہ معاہدہ اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 میں بیان کردہ حقِ دفاع کی توثیق کرتا ہے۔ سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اپنے تہنیتی پیغام میں مکہ دفاعی معاہدے کو تینوں ممالک کے اَمن، ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی ولی عہد، ترک صدر اور وزیراعظم پاکستان کی طرف سے کیا گیا یہ معاہدہ نہ صرف تینوں برادرانہ ممالک کے تعلقات کی اہمیت کی توثیق بلکہ اُن کی تائید بھی کر رہا ہے، یہ اُن مشترکہ خطرات سے نبٹنے کی کوششوں کی نشاندہی بھی کرتا ہے جس سے خطے کا استحکام متاثر ہوتا ہے۔ اُن کے مطابق یہ معاہدہ ایک محفوظ علاقائی ماحول کی حمایت کے لئے تینوں ممالک کا نہ صرف مشترکہ عزم ہے بلکہ اُن کے مضبوط مستقبل کی راہ بھی ہموار کرے گا۔ موجودہ عالمی صورتحال بالخصوص مشرقِ وسطیٰ میں کشیدہ صورتحال کے تناظر میں یہ سہ فریقی معاہدہ خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ اسلامی تعاون کی تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ نے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسلامی دنیا میں اَمن اور استحکام کا ایک اہم ستون ثابت ہوگا۔ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے لئے تو یہ تاریخی موقع ہے لیکن بھارت اور اسرائیل تلملا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل کے سابق وزیراعظم نے کچھ ماہ قبل بیان دیا تھا کہ اسرائیل کا اصل دشمن سُنی الائنس ہے جو پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے درمیان تشکیل پا رہا ہے، اِس سے اسرائیل کی قوت کو شدید زِک پہنچنے کا خطرہ ہے۔ مکہ معاہدے سے کسی پُرامن ملک کو تو کوئی خطرہ نہیں لیکن وہ ممالک جو توسیع پسندانہ یا شرپسند عزائم رکھتے ہیں۔

## سول ڈیفنس میرپورخاص کا اجلاس پروفیسر عبدالحمید شیخ کی زیرصدارت منعقد

### ڈپٹی چیف وارڈن وترجمان سول ڈیفنس میرپورخاص خلیل اللہ خان نے خصوصی طور پر شرکت کی محمد فہیم میمن نے طبیعت کی ناسازی کے باعث شرکت نہیں کی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) سول ڈیفنس میرپورخاص کا اہم اجلاس زیرِ صدارت پروفیسر عبدالحمید شیخ منعقد، ڈپٹی چیف وارڈن وترجمان سول ڈیفنس خلیل اللہ خان کی خصوصی شرکت۔ سول ڈیفنس میرپورخاص کا ایک اہم اجلاس ایڈیشنل چیف وارڈن پروفیسر عبدالحمید شیخ کی صدارت میں میرپورخاص جم خانہ میں منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی چیف وارڈن وترجمان سول ڈیفنس میرپورخاص خلیل اللہ خان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

## پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے دفاعی معاہدے کی خوشی میں سیپا ریجنل آفس میں چراغاں

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے دفاعی معاہدے کی خوشی میں سیپا ریجنل آفس میں چراغاں تفصیلات کے مطابق پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کی خوشی میں سندھ انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (سیپا) کے ریجنل آفس میرپورخاص کو برقی قمقموں سے سجایا گیا جبکہ دفتر پر پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے قومی پرچم بھی آویزاں کیے گئے، صوبائی مشیر برائے ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی وساحلی ترقی دوست محمد راہموں، سیکریٹری ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی و ساحلی ترقی اور ڈائریکٹر جنرل سیپا عاشق علی لانگاہ کی ہدایات پر سندھ بھر میں پاکستان اور دوست ممالک کے ساتھ یکجہتی اور خوشی کے اظہار کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے جن کے تحت میرپورخاص کے ریجنل آفس کو بھی خوبصورتی سے سجایا گیا واضح رہے کہ پاکستان، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

## پولیس کی کامیاب کارروائیاں جاری، مختلف کارروائیوں کے دوران منشیات اور دیگر کیسوں میں ملوث روپوش ملزم سمیت 03 ملزمان گرفتار

جیکب آباد (نامہ نگار) پولیس کی کامیاب کارروائیاں جاری، مختلف کارروائیوں کے دوران منشیات اور دیگر کیسوں میں ملوث روپوش ملزم سمیت 03 ملزمان گرفتار۔ ملزمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

## جیکب آباد، مختلف مقامات پر نہر اور مچھلی کے تالاب میں ڈوب کر 4 کمسن بچے جاں بحق ہوگئے، علاقے میں کہرام مچ گیا

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد، مختلف مقامات پر نہر اور مچھلی کے تالاب میں ڈوب کر 4 کمسن بچے جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد ضلع کے مختلف علاقوں میں مچھلی کے تالاب اور نہروں میں ڈوب کر 4 کمسن بچے جاں بحق ہوگئے جس کے باعث علاقوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

## جیکب آباد میں مچھروں کی بہتات، شہری ملیریا میں مبتلا، اسپتالوں میں مریضوں کا رش

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں مچھروں کی بہتات، شہری ملیریا میں مبتلا، اسپتالوں میں مریضوں کا رش۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد شہر میں مچھروں کی بہتات کے باعث شہری ملیریا سمیت مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے ہیں جبکہ اسپتالوں میں مریضوں کا رش بڑھ گیا ہے، شہریوں نے محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ سے فوری طور پر مچھر مار اسپرے کرانے کا مطالبہ کیا ہے، شہریوں کے مطابق جیکب آباد کے مختلف علاقوں میں صفائی کی ناقص صورتحال کے باعث جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جبکہ نالیوں اور گٹروں کا گندا پانی سڑکوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

## گھر میں فائرنگ سے نوجوان لڑکی اور نوجوان جاں بحق، تین افراد کئی گھنٹے یرغمال، پولیس سے جھڑپ، ایک شخص گرفتار

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) گھر میں فائرنگ سے نوجوان لڑکی اور نوجوان جاں بحق، تین افراد کئی گھنٹے یرغمال، پولیس سے جھڑپ، ایک شخص گرفتار تفصیلات کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن تھانے کی حدود کریم ٹاؤن میں مانک لغاری نامی شخص کے گھر میں فائرنگ کے واقعے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

## میرپورخاص ٹیسٹنگ سروس کی جانب سے میڈیکل کالجز میں داخلے کے خواہش مند طلباء وطالبات کے لیے ایم ڈی کیٹ تیاری کا جائزاتی امتحان منعقد

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) میرپورخاص ٹیسٹنگ سروس کی جانب سے میڈیکل کالجز میں داخلے کے خواہش مند طلباء و طالبات کے لیے ایم ڈی کیٹ تیاری کا جائزاتی امتحان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

## تعلیم یافتہ نسل ہی مضبوط اور خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے، سید عطا حسین موسوی ریجنل ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) جشنِ آزادی کی تیاریوں کے سلسلے میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ریجنل کیمپس حیدرآباد کے ریجنل ڈائریکٹر سید عطا حسین موسوی نے قوم کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان کی حقیقی ترقی، خوشحالی اور مضبوط مستقبل کا راز تعلیم میں پوشیدہ ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں آزادی کی نعمت کی قدر کرتے ہوئے اپنے بچوں اور نوجوانوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنا ہوگا، کیونکہ تعلیم یافتہ نسل ہی مضبوط، خودمختار اور خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے۔ ریجنل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

## پاکستان ہیومن رائٹس ویلفیئر فاؤنڈیشن تعلقہ کنری اور سٹی کنری کے عہدیداران کا اہم اجلاس نئے عہدیداران نامزد

کنری (رپورٹ رضوان مغل) ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کا اجلاس، نئے عہدیدار نامزد، تفصیلات کے مطابق پاکستان ہیومن رائٹس ویلفیئر فاؤنڈیشن تعلقہ کنری اور سٹی کنری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

## جشنِ آزادی کے سلسلے میں عمرکوٹ ضلع کے مختلف علاقوں میں اسپورٹس سرگرمیوں کے حوالے سے سماجی تنظیم کی جانب سے تقریبات کا سلسلہ جاری ہے

کنری (رپورٹ رضوان مغل) جشنِ آزادی کے سلسلے میں عمرکوٹ ضلع کے مختلف علاقوں میں اسپورٹس سرگرمیوں کے حوالے سے سماجی تنظیم کی جانب سے تقریبات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

# International Roundup

تصاویر: نسیم خان

ترتیب: علیم نواب خان

## صدر امارات شیخ محمد بن زاید النہیان کی ایکسپو اوساکا پویلین ٹیم کی عالمی کامیابی پر شیخ منصور بن زاید، شیخ خالد بن محمد، شیخ سیف بن زاید اور دیگر رہنماؤں کی موجودگی میں شاندار پذیرائی

### شیخ محمد بن زاید النہیان، شیخ منصور بن زاید النہیان، شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان، شیخ سیف بن زاید النہیان اور شیخ حمدان بن محمد بن زاید النہیان کی شرکت میں ایکسپو 2025 اوساکا پویلین ٹیم کی عالمی سطح پر کامیابی اور آئی ایف ڈیزائن ایوارڈ 2026 میں گولڈ ایوارڈ جیتنے پر تفصیلی گفتگو اور تعریف

### شیخ محمد بن زاید النہیان نے شیخہ مریم بنت محمد بن زاید النہیان کی نگرانی میں تیار کردہ اماراتی پویلین کو ثقافت، جدت اور عالمی شراکت داری کی بہترین مثال قرار دیتے ہوئے شیخ نہیان بن مبارک النہیان اور شیخ محمد بن حمد بن طحنون النہیان سمیت دیگر رہنماؤں کے ساتھ ٹیم کی کاوشوں کو سراہا

### شیخ محمد بن زاید النہیان، شیخ منصور بن زاید، شیخ خالد بن محمد، شیخ سیف بن زاید، شیخ حمدان بن محمد، شیخ زاید بن محمد اور شیخ نہیان بن مبارک النہیان کی موجودگی میں ایکسپو 2025 اوساکا میں متحدہ عرب امارات کے پویلین کی نمایاں کامیابیوں، ثقافتی ورثے، جدید تعمیرات اور عالمی سطح پر ملک کی مثبت شناخت کو اجاگر کرنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

ابوظہبی (بزنس رپورٹر) متحدہ عرب امارات کے صدر عزت مآب شیخ محمد بن زاید النہیان نے جاپان میں منعقد ہونے والی عالمی نمائش ایکسپو 2025 اوساکا میں شریک اماراتی پویلین کی ٹیم کا پرتپاک استقبال کیا جہاں انہوں نے وفد کے ارکان سے ملاقات کے دوران نمائش میں شرکت کے تجربات، عالمی سطح پر حاصل ہونے والی کامیابیوں اور مستقبل کے امکانات پر تفصیلی گفتگو کی صدر مملکت نے اس موقع پر ٹیم کے ہر رکن کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ عالمی نمائش میں متحدہ عرب امارات کی نمائندگی ایک بڑا اعزاز ہے جسے ٹیم نے بہترین انداز میں نبھایا انہوں نے کہا کہ اماراتی پویلین نے نہ صرف ملک کی ترقی اور وژن کو دنیا کے سامنے پیش کیا بلکہ عالمی سطح پر نئے روابط اور شراکت داریوں کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کیا شیخ محمد بن زاید النہیان نے اس کامیابی کو قومی سطح پر ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات سے متحدہ عرب امارات کی عالمی ساکھ مزید مستحکم ہوتی ہے اور ملک کو ایک جدید، ترقی یافتہ اور مستقبل دوست ریاست کے طور پر متعارف کرانے میں مدد ملتی ہے انہوں نے پویلین ٹیم کو آئی ایف ڈیزائن ایوارڈ 2026 میں انٹیریئر آرکیٹیکچر، تجارتی میلوں اور عارضی نمائشوں کے زمرے میں گولڈ ایوارڈ حاصل کرنے پر خصوصی مبارکباد پیش کی اور اس کامیابی کو عالمی سطح پر اماراتی تخلیقی صلاحیتوں اور جدید ڈیزائننگ کا اعتراف قرار دیا اس موقع پر وفد کے ارکان نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایکسپو 2025 اوساکا میں شرکت ان کے لیے ایک یادگار تجربہ ثابت ہوئی جہاں انہیں دنیا بھر کے ممالک کے ساتھ اپنے خیالات اور تجربات کا تبادلہ کرنے کا موقع ملا انہوں نے کہا کہ اماراتی پویلین نے ملک کی اقدار، ثقافتی ورثے، جدت اور مستقبل کی جانب پیش قدمی کے عزم کو مؤثر انداز میں پیش کیا جسے عالمی سطح پر بے حد سراہا گیا اماراتی پویلین کو قومی منصوبوں کے لیے صدارتی دیوان کی نائب چیئرپرسن عزت مآب شیخہ مریم بنت محمد بن زاید النہیان کی نگرانی میں تیار کیا گیا تھا جس میں ترقی کو ایک مسلسل انسانی سفر کے طور پر پیش کیا گیا جہاں ماضی کی روایات کو مستقبل کی جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا پویلین کا مرکزی تصور "ارتھ ٹو ایتھر" تھا جو کھجور کے درخت سے متاثر ہو کر تشکیل دیا گیا اس میں روایتی عریش طرز کے گھروں کو جدید آرکیٹیکچر کے ساتھ پیش کیا گیا جس نے نہ صرف اماراتی ثقافت کو اجاگر کیا بلکہ پائیدار ترقی اور ماحولیاتی ہم آہنگی کا پیغام بھی دیا اس موقع پر ہونے والی ملاقات میں نائب صدر، نائب وزیراعظم اور صدارتی دیوان کے چیئرمین عزت مآب شیخ منصور بن زاید النہیان، ولی عہد ابوظہبی عزت مآب شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان، نائب وزیراعظم و وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل عزت مآب شیخ سیف بن زاید النہیان، خصوصی امور کے لیے صدارتی دیوان کے نائب چیئرمین عزت مآب شیخ حمدان بن محمد بن زاید النہیان، عزت مآب شیخ زاید بن محمد بن زاید النہیان، وزیر رواداری و بقائے باہمی شیخ نہیان بن مبارک النہیان اور متحدہ عرب امارات کے صدر کے مشیر شیخ محمد بن حمد بن طحنون النہیان سمیت متعدد اعلیٰ حکام، معزز شخصیات اور مہمانوں نے شرکت کی اس موقع پر شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ اس نوعیت کی عالمی نمائشیں نہ صرف ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بناتی ہیں بلکہ ثقافتی ہم آہنگی، علمی تبادلے اور اقتصادی ترقی کے نئے مواقع بھی فراہم کرتی ہیں صدر امارات نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ متحدہ عرب امارات آئندہ بھی عالمی سطح پر ایسے منصوبوں میں بھرپور شرکت جاری رکھے گا تاکہ ملک کی مثبت شناخت کو مزید فروغ دیا جا سکے اور نئی نسل کے لیے ترقی اور کامیابی کے دروازے کھولے جاسکیں

☆☆☆

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 1**

خصوصی طور پر شرکت کی۔اجلاس میں ڈپٹی کنٹرولر سول ڈیفنس میر پورخاص محمد فہیم میمن نے طبیعت کی ناسازی کے باعث شرکت نہیں کی۔اجلاس میں گروپ وارڈن شاہد خان، ڈپٹی گروپ وارڈن سید کاشف شاہ، پوسٹ وارڈن مراد علی،محمد علی پنہور،عمران بلوچ، اویس شیخ، سیکٹر وارڈن محمد عارف، سیف اللہ، احتشام الدین، محبّ علی، سمیع، فراز، طارق، عدنان، سعید، نعمان قریشی، محمد اکراش و دیگر نے شرکت کی۔اجلاس میں نئے تعینات ڈائریکٹر سول ڈیفنس سندھ جناب ریاض لغاری کو چارج سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی گئی۔اجلاس میں جشنِ آزادی، جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور یومِ دفاعِ پاکستان انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منانے کا فیصلہ کیا گیا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انتظامیہ کے عدم تعاون کی بنا پر اپنی مدد آپ کے تحت سول ڈیفنس کو فعال کیا جائے گا۔سول ڈیفنس وزارتِ داخلہ کے ماتحت ایک اہم محکمہ ہے اور دورانِ جنگ، امن اور ہنگامی حالات میں ملک وقوم کے دفاع کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے اس بات پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ بارشوں میں سول ڈیفنس کی عمارت کا ایک بڑا حصہ گرنے کے باوجود تا حال ڈپٹی کمشنر و کنٹرولر سول ڈیفنس اور چیف وارڈن نے متبادل جگہ فراہم نہیں کی، جس کی وجہ سے شہریوں کے لیے تربیت کا عمل معطل ہے۔انہوں نے وفاقی وزیرِ داخلہ جناب محسن نقوی، صوبائی وزیرِ داخلہ ضیاء [illegible] لنجار اور ڈائریکٹر سول ڈیفنس سندھ جناب ریاض لغاری سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر میر پورخاص میں سول ڈیفنس دفتر کے لیے متبادل جگہ فراہم کی جائے، سول ڈیفنس سندھ کو پنجاب کی طرز پر فعال کیا جائے اور جدید خطوط پر استوار کیا جائے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 2**

کے قبضوں سے مجموعی طور پر 1540 گرام منشیات چرس برآمد، قانونی کارروائیاں کردی گئیں۔سی آئی اے جیکب آباد پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ریلوے گودام کے قریب سے ملزم نبی بخش ولد میاں بخش لاشاری سکنہ بیچو یا پھاٹک کو گرفتار کرلیا، ملزم کے قبضے سے 440 گرام چرس برآمد کرلی گئی قانونی کارروائی کردی گئی۔سی آئی اے جیکب آباد پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران روپوش ملزم اصغر علی ولد تاجل عرف تاج محمد پنہور سکنہ گاؤں منظور خان پنہور کو گرفتار کرلیا قانونی کارروائی کردی گئی۔تھانہ آباد پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ملزم زاہد علی ولد انور علی لنجوانی سکنہ جانو بیلو جیکب آباد کو پیر مسافر کے قریب گرفتار کرلیا، ملزم کے قبضے سے 1100 گرام منشیات برآمد کرلی گئی قانونی کارروائی کردی گئی۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 3**

میں سوگ کی فضا اور گھروں میں کہرام مچ گیا، جیکب آباد کی تحصیل ٹھل کے نواحی علاقے جونگل کے قریب گاؤں نصیر سمیجو میں مچھلی کے تالاب میں ڈوب کر دو کمسن کزن بچیاں جاں بحق ہوگئیں، اطلاعات کے مطابق 5 سالہ عائشہ پہوڑ اور 8 سالہ سویرا پہوڑ گھر کے قریب واقع مچھلی کے تالاب کے پاس کھیل رہی تھیں کہ اچانک گہرے پانی میں جاگریں اور ڈوب گئیں، واقعے کی اطلاع ملنے پر دیہاتیوں نے دونوں بچیوں کو تالاب سے بے ہوشی کی حالت میں نکال کر تعلقہ اسپتال ٹھل منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد دونوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کردی، دونوں بچیوں کی میتیں گھروں میں پہنچنے پر کہرام مچ گیا جبکہ علاقے میں ہر آنکھ اشکبار ہوگئی، دوسری جانب جیکب آباد شہر میں بھی مختلف مقامات پر دو کمسن بچے نہروں میں ڈوب کر جاں بحق ہوگئے، مسلم کالونی کی 8 سالہ ویراں چاچڑ گھر سے دکان پر چیز لینے نکلی تھی کہ رندواہی نہر کے قریب پاؤں پھسلنے کے باعث پانی میں جاگری اور ڈوب گئی، دوسرے واقعے میں نئی واٹر سپلائی کے قریب دھیرن واہ میں 4 سالہ ابراہیم جکھرانی کھیلتے ہوئے نہر میں جاگرا، ورثاء کے مطابق بچہ گھر کے باہر کھیل رہا تھا کہ اچانک دھیرن واہ میں گرگیا، پولیس کے مطابق دونوں بچوں کی لاشیں نہروں سے نکال کر سول اسپتال منتقل کی گئیں جہاں ضروری کارروائی کے بعد میتیں ورثاء کے حوالے کردی گئیں، چاروں بچوں کی میتیں گھروں میں پہنچنے پر علاقے میں کہرام مچ گیا اور سوگ کی فضا چھاگئی۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 4**

24 سالہ سویرا دختر مانک لغاری جاں بحق ہوگئی جبکہ گھر کے اندر ایک نوجوان کی گولی لگی لاش بھی برآمد ہوئی جس کی شناخت فیضان راجپوت کے نام سے ہوئی ہے فائرنگ کے نتیجے میں مانک لغاری کی اہلیہ غلام خاتون بھی بازو میں گولی لگنے سے زخمی ہوگئیں جنہیں طبی امداد کے لیے سول اسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گھر کے اندر سے ملنے والے نوجوان فیضان راجپوت کے سر میں گولی لگی ہوئی تھی۔مقتولہ سویرا کی لاش کو بھی پوسٹ مارٹم کے لیے سول اسپتال منتقل کیا گیا واقعے کے بعد گھر کے افراد اور مقتولہ سویرا کے رشتہ داروں نے مبینہ طور پر جاں بحق نوجوان فیضان راجپوت کے دو بھائیوں عرفان اور عمران جبکہ ایک قریبی عزیز منیر راجپوت کو گھر کے اندر کئی گھنٹوں تک یرغمال بنائے رکھا اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی جبکہ ایس ایس پی میر پورخاص سید فدا حسین شاہ نے بھی جائے وقوعہ کا دورہ کیا صورتحال اس وقت مزید کشیدہ ہوگئی جب واقعے کے مقام پر سیکڑوں افراد جمع ہوگئے یرغمال بنائے گئے افراد کو بحفاظت باہر نکالنے کے لیے پولیس نے بکتر بند گاڑی طلب کی پولیس ذرائع کے مطابق جب ایک شخص کو باہر نکالا گیا تو مشتعل افراد نے ڈنڈوں کے ساتھ اس پر حملے کی کوشش کی۔پولیس اہلکاروں نے انہیں بچانے کی کوشش کی تو مشتعل افراد نے ایس ایس پی میر پورخاص کے پی آر او فراز سہتو اور کرائم سین کے انچارج احمد منصور کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا۔اس دوران علاقے میں صورتحال انتہائی کشیدہ ہوگئی اور پولیس و مشتعل افراد کے درمیان جھڑپ ہوئی پولیس نے مشتعل افراد کو منتشر کرنے کے بعد پولیس کی گاڑیوں کو وہاں سے نکالا، جبکہ کارروائی کے دوران وسیم لغاری نامی ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا واقعے کے بعد پولیس کی مزید نفری بھی طلب کی گئی جس نے باقی دو یرغمالیوں کو بحفاظت باہر نکالا اور گھر کے اندر موجود مقتول فیضان راجپوت کی لاش کو بھی منتقل کردیا مقتولہ سویرا کے والد مانک لغاری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کے وقت وہ گھر میں موجود نہیں تھے اور انہیں یہ واقعہ بظاہر ڈکیتی کی واردات معلوم ہوتا ہے ان کا کہنا تھا کہ فیضان راجپوت ان کے گھر میں داخل ہوا، جس نے مبینہ طور پر ان کی بیٹی کو قتل کیا جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں ان کی اہلیہ غلام خاتون بھی زخمی ہوگئیں مانک لغاری نے الزام عائد کیا کہ واقعے کے دوران مزید تین افراد بھی گھر میں داخل ہوئے تھے جنہیں اہلِ خانہ نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کیا ان کا مزید کہنا تھا کہ گھر کے اندر ہلاک ہونے والا شخص مبینہ طور پر اس کے ساتھیوں کی فائرنگ سے مارا گیا دوسری جانب مقتول فیضان راجپوت کے بھائی عرفان راجپوت جو واقعے کے بعد دیگر افراد کے ہمراہ گھر میں یرغمال بنائے گئے تھے نے بتایا کہ اسے اس کے چھوٹے بھائی نے فون کرکے اطلاع دی تھی کہ فیضان کو گولی لگی ہے عرفان کے مطابق وہ اپنے دوسرے چھوٹے بھائی عمران کے ہمراہ موقع پر پہنچا جہاں انہیں دیگر افراد سمیت گھر کے اندر روک لیا گیا اس کا کہنا تھا کہ اسے معلوم نہیں کہ اصل واقعہ کس طرح پیش آیا فیضان راجپوت کے دوسرے بھائی عمران راجپوت نے بتایا کہ فیضان نے اسے کچھ ویڈیوز بھی بھیجی تھیں۔عمران کے مطابق فیضان نے اسے بتایا تھا کہ وہ سویرا سے محبت کرتا ہے اور سویرا بھی اس سے محبت کرتی ہے عمران کا کہنا تھا کہ فیضان نے اسے بتایا تھا کہ وہ سویرا کے گھر جارہا ہے اس کے بعد جب وہ پہلی مرتبہ وہاں پہنچا تو کوئی غیر معمولی صورتحال نظر نہیں آئی، تاہم جب وہ دوبارہ وہاں پہنچے پر لوگوں کا بڑا ہجوم موجود تھا اور اس کے بھائی کی لاش گھر کے اندر پڑی ہوئی تھی جائے وقوعہ اور کرائم سین کا جائزہ لینے کے بعد ایس ایس پی میر پورخاص سید فدا حسین شاہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واقعے میں ایک لڑکی اور ایک نوجوان جاں بحق ہوئے ہیں جبکہ ایک خاتون زخمی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے شواہد اکٹھے کیے جارہے ہیں اور یہ معلوم کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں کہ فائرنگ کا واقعہ کس طرح پیش آیا ایس ایس پی کا کہنا تھا کہ فائرنگ کا واقعہ ضرور پیش آیا ہے تاہم اس کے محرکات کے بارے میں اس مرحلے پر قبل از وقت کچھ کہنا ممکن نہیں ان کا کہنا تھا کہ واقعہ ڈکیتی کی واردات ہے یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے اس بارے میں بھی فی الحال حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا، تاہم بظاہر یہ واقعہ ڈکیتی کا معلوم نہیں ہوتا پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں جبکہ جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے جارہے ہیں۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 5**

اور گلیوں میں کھڑا ہونے کے باعث مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوگیا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ مچھروں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہونے کے باوجود محکمہ صحت کی جانب سے تاحال مچھر مار اسپرے نہیں کرایا گیا جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہورہا ہے، شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ شہر کے تمام علاقوں میں فوری طور پر مچھر مار اسپرے کرایا جائے، نالیوں کی صفائی اور کھڑے گندے پانی کی نکاسی یقینی بنائی جائے تاکہ مچھروں کی افزائش کا خاتمہ اور شہریوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھا جاسکے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 6**

سعودی عرب اور ترکی نے 7 اگست کو مکہ مکرمہ میں مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے جس کے تحت تینوں ممالک نے باہمی دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے معاہدے کی ایک اہم شق کے مطابق کسی ایک ملک پر مسلح حملے کو تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا اس موقع پر سیپا ریجنل آفس میر پورخاص کے انچارج علی محمد رند نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ہونے والا یہ دفاعی معاہدہ تینوں برادر ممالک کے درمیان باہمی تعاون اور یکجہتی کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ اس تاریخی پیش رفت پر خوشی کے اظہار کے لیے میر پورخاص میں سیپا کے دفتر کو برقی قمقموں سے سجانے کے ساتھ تینوں ممالک کے قومی پرچم آویزاں کیے گئے ہیں علی محمد رند نے مزید کہا کہ پاکستان اور اس کے برادر اسلامی ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات خطے میں امن، استحکام اور باہمی تعاون کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 7**

سلسلہ جاری ہے۔ سیو دی لائیوز فاؤنڈیشن (STLF) کی جانب سے جشنِ آزادی کے سلسلے میں غیر رسمی تعلیمی مراکز کے بچوں کے لیے جشنِ آزادی اسپورٹس گالا منعقد کیا گیا، جس میں مختلف دلچسپ مقابلے ہوئے۔تفصیلات کے مطابق پاکستان کے 79 ویں جشنِ آزادی کے سلسلے میں سیو دی لائیوز فاؤنڈیشن (STLF) نے ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن، حکومت سندھ کے تعاون سے ضلع عمرکوٹ میں قائم غیر رسمی تعلیمی مراکز کے بچوں کے لیے جشنِ آزادی اسپورٹس گالا گاؤں مانسنگھ میگھواڑ، سامارو میں منعقد کیا، جہاں مختلف کھیلوں اور تفریحی مقابلوں کا اہتمام کیا گیا۔مقابلوں میں کرکٹ، کرسی کی دوڑ، بلوروچیچ ریس، دوڑ، رسہ کشی اور رسّی کودنے سمیت مختلف کھیل شامل تھے، جن میں لڑکوں اور لڑکیوں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔علاقے کے دیہاتیوں اور والدین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کرکے بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔تقریب کے دوران بچوں نے پاکستان کی آزادی کی خوشی، قومی جذبے اور اتحاد کا اظہار کیا، جبکہ قومی پرچم اور جشنِ آزادی کے حوالے سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے بچوں میں وطن سے محبت اور قومی ذمہ داری کا احساس اجاگر کیا گیا۔اس موقع پر غیر رسمی تعلیمی مراکز کے بچوں سے ملاقات کرکے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی، جبکہ مختلف کھیلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں میں انعامات اور ٹرافیاں بھی تقسیم کی گئیں۔انعامات کی تقسیم کی تقریب میں سیو دی لائیوز فاؤنڈیشن کی جانب سے افضل ملاح، امر موہن لال، سوائی مل چوہان، علی حسن سومرو، ولی محمد ساند، فرزانہ بھٹی، کلیان داس، جیسیا رام اور دھنیش کمار سمیت دیگر نے شرکت کی۔اس موقع پر افضل ملاح اور امر موہن لال رتنانی نے ضلع عمرکوٹ میں سیو دی لائیوز فاؤنڈیشن کی جانب سے چلائے جانے والے 40 غیر رسمی تعلیمی مراکز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ان مراکز میں بچوں کو معیاری تعلیم کے ساتھ کھیلوں، تفریح اور دیگر مثبت سرگرمیوں کے مواقع بھی فراہم کیے جارہے ہیں۔تقریب کے اختتام پر بچوں اور شرکاء [illegible] نے مل کر جشنِ آزادی کی خوشیاں منائیں اور قومی یکجہتی و پاکستان سے محبت کا اظہار کیا۔سیو دی لائیوز فاؤنڈیشن کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ بچوں کو تعلیم، کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک تعلیم یافتہ، پُرامن، باصلاحیت اور ذمہ دار پاکستانی شہری بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔اس موقع پر بچوں نے 'پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد' کے زوردار نعرے بھی لگائے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 8**

کے عہدیداران کا اہم اجلاس فاؤنڈیشن کے دفتر میں منعقد ہوا، جس میں مختلف عوامی مسائل اور تنظیمی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔اجلاس میں ڈویژنل چیف آرگنائزر میر پورخاص عبدالغنی ہالیپوٹو نے خصوصی شرکت کی۔اجلاس کے دوران تعلقہ کنری اور شہر کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ سرکاری اداروں سے رابطے اور مؤثر اقدامات کرنے پر اتفاق کیا گیا۔تعلقہ صدر درگا داس دیوان، سٹی صدر سریش راجپند سونارا اور دیگر عہدیداران کے باہمی مشورے اور متفقہ فیصلے کے تحت فاؤنڈیشن کے لیے نئے عہدیداران بھی نامزد کیے گئے۔فیصلے کے مطابق ٹاؤن کمیٹی کنری کے سینئر افسر سہیل اختر آرائیں کو تعلقہ کنری کا ڈپٹی جنرل سیکریٹری، پہلاج کولہی کو ممبر تعلقہ کنری جبکہ ذیشان علی آرائیں کو سٹی کنری کا ممبر نامزد کیا گیا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے چیئرمین ٹاؤن کمیٹی کنری، اسسٹنٹ کمشنر کنری، ڈی ایس پی کنری، مارکیٹ کمیٹی سمیت تمام متعلقہ انتظامی افسران سے ملاقاتیں کی جائیں گی اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔شرکاء [illegible] نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان ہیومن رائٹس ویلفیئر فاؤنڈیشن عوامی حقوق کے تحفظ اور شہریوں کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے اپنا کردار مزید مؤثر انداز میں ادا کرے گی۔اجلاس میں جنرل سیکریٹری ضلع عمرکوٹ محمد آچن سولنگی، سٹی نائب صدر پون ویرجیا??، نائب صدر فقیر میمن، بھورالال بھیل سمیت دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 9**

ڈائریکٹر نے والدین اور نوجوانوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اپنے بچوں کو تعلیم دیں اور انہیں تعلیم کے ذریعے بااختیار بنائیں۔ہر بچہ اور نوجوان تعلیم حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے اور کسی بھی وجہ سے تعلیم کا سفر منقطع نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ان افراد کے لیے تعلیم کے دروازے کھول رہی ہے جو کسی مجبوری کے باعث اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکے۔یونیورسٹی میں میٹرک سے پی ایچ ڈی تک مختلف پروگرامز میں داخلے جاری ہیں، جن کی آخری تاریخ 10 اگست مقرر کی گئی ہے۔انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وقت بہت قیمتی ہے، اسے ضائع نہ کریں، آج ہی داخلہ لے کر اپنے روشن اور کامیاب مستقبل کی بنیاد رکھیں۔سید عطا حسین موسوی نے کہا کہ 14 اگست ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ آزادی صرف ایک نعمت نہیں بلکہ ایک ذمہ داری بھی ہے۔ہمارا فرض ہے کہ ہم پاکستان کو تعلیم، علم، تحقیق، کردار اور ہنر کے میدان میں آگے لے کر جائیں۔والدین اپنی بیٹیوں اور بیٹوں دونوں کی تعلیم کو یکساں اہمیت دیں۔آخر میں انہوں نے طلبہ، والدین اور اہلِ وطن کو یومِ آزادی کی پیشگی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آئیں! اس 14 اگست پر عہد کریں کہ ہم خود بھی علم حاصل کریں گے، اپنے بچوں کو بھی تعلیم دیں گے اور تعلیم کے ذریعے پاکستان کو مضبوط، باوقار اور خوشحال بنائیں گے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 10**

منعقد کیا گیا، جس میں طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی۔اس امتحان کا بنیادی مقصد طلباء و طالبات کو ایم ڈی کیٹ کی تیاری کا جائزہ لینے، اپنی صلاحیتوں اور کمزوریوں کو جانچنے اور آئندہ کی تیاری کو مزید بہتر بنانے کا موقع فراہم کرنا تھا، تاکہ وہ آئی بی اے کے زیرِ اہتمام ہونے والے ایم ڈی کیٹ کے لیے زیادہ اعتماد اور بہتر تیاری کے ساتھ آگے بڑھ سکیں۔اسی سلسلے میں میر پورخاص ٹیسٹنگ سروس کی جانب سے تعلیمی بورڈ میر پورخاص کے سالانہ امتحان میں اے-1 اور اے گریڈ حاصل کرنے والے میٹرک کے ہونہار طلباء و طالبات کے لیے میرٹ جائزاتی امتحان بھی منعقد کیا گیا۔اس امتحان کا مقصد طلباء و طالبات کی تعلیمی صلاحیتوں کو جانچنے، ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے اور مزید محنت کے لیے حوصلہ افزائی کرنا تھا۔میر پورخاص ٹیسٹنگ سروس کے مطابق طلباء و طالبات کی تعلیمی رہنمائی، حوصلہ افزائی اور امتحانات کی بہتر تیاری کے لیے مستقبل میں بھی ایسے تعلیمی پروگرامز اور امتحانات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 11**

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین 7 اگست 2026 بروز جمعہ مکہ المکرمہ میں طے پایا، یہ معاہدہ تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان برادرانہ تعلقات کی گہرائی کی عکاسی کرتا ہے۔مکہ معاہدہ کئی برسوں سے جاری مذاکرات اور باہمی مشاورت کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد امن وسلامتی کو درپیش مختلف نوعیت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اسٹریٹجک تعاون کو مضبوط بنانا اور خطے میں امن واستحکام اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔یہ معاہدہ ان تینوں ممالک کے مابین یا دیگر ممالک اور تنظیموں کے ساتھ پہلے سے موجود کسی بھی دوطرفہ یا کثیرالجہتی معاہدے کو منسوخ یا تبدیل نہیں کرتا۔معاہدے کے مطابق تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر بھی بیرونی مسلح حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا، یہ اصول اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی دفاع کے فطری حق سے ہم آہنگ ہے۔مکہ معاہدہ مکمل طور پر دفاعی نوعیت کا ہے، یہ کسی بھی ملک کے خلاف نہیں اور اس کا واحد مقصد خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے ہماری جاری کوششوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔مکہ معاہدہ خطے کے ان تمام ممالک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری کرنے اور باہمی احترام، تعاون اور پُرامن ذرائع کے ذریعے اختلافات حل کرنے کے لیے آمادہ ہوں۔آخر میں وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار نے بتایا کہ مکہ معاہدہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی ستونوں سے ہم آہنگ ہے، پاکستان خطے کے تمام برادر ممالک کے ساتھ ملکر دیرپا امن اور استحکام کے لیے کام جاری رکھنے کے خواہاں ہے۔اسحاق ڈار نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ ہم تمام تنازعات کے پُرامن حل کے فروغ اور اپنی عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 12**

اور صنعتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔وفاقی وزیر جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کے وزیرِ اعظم اور بیلاروس کے صدر کے درمیان گرم جوش اور دوستانہ تعلقات نے دوطرفہ روابط کو مضبوط سیاسی تحریک فراہم کی ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے رہنماؤں کے درمیان باہمی مفاہمت اور مسلسل روابط نے متعدد شعبوں میں عملی تعاون کے نئے راستے کھولے ہیں۔مذاکرات میں دوطرفہ لین دین میں سہولت کاری اور دونوں ممالک کے کاروباروں کی معاونت کے لیے عملی مالی انتظامات کی نشاندہی پر توجہ مرکوز کی گئی۔دونوں جانب نے اتفاق کیا کہ متعلقہ مالیاتی اداروں اور تکنیکی ماہرین کو محفوظ اور باہمی طور پر قابلِ قبول ادائیگی کے طریقہ کار، بشمول مقامی کرنسی میں تصفیوں اور دیگر متبادل انتظامات، پر مشاورت جاری رکھنی چاہیے۔وزیر نے کہا کہ ایک مؤثر مالیاتی طریقہ کار کاروباری اداروں کو تجارتی صلاحیت سے مکمل طور پر فائدہ اٹھانے کے قابل بنائے گا۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 13**

موومنٹ کے چیئرمین آفاق احمد سے ملاقات کی۔وفد میں جنرل سیکرٹری اسلم عباسی نورانی، سینئر نائب صدر علامہ فیاض سعیدی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری نعمان رجب علی نعیمی اور سیکرٹری اطلاعات عمر فاروق نورانی بھی شامل تھے۔ملاقات میں کراچی کی مجموعی سیاسی وسماجی صورتحال، قومی ودینی معاملات، اہلِ سنت کو درپیش مسائل اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران جب قائدِ ملتِ اسلامیہ، مجاہدِ ختم نبوت، امام شاہ احمد نورانی صدیقیؒ کا تذکرہ آیا تو آفاق احمد نے ان کی قومی، دینی اور سیاسی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ امام شاہ احمد نورانیؒ حقیقی معنوں میں ایک بے داغ، بے خوف، باکردار اور اصول پسند قیادت کے مالک تھے۔وہ میرٹھ کے علمی دینی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور ان کا نسب حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے جاملتا تھا، مگر انہوں نے کبھی ذاتی مفادات کی سیاست نہیں کی بلکہ ہمیشہ امتِ مسلمہ، پاکستان اور اہلِ سنت کے اجتماعی مفاد کو اپنی ترجیح بنایا۔آفاق احمد نے کہا کہ اگر آج پاکستان میں اردو بولنے والا صدرِ مملکت یا سندھ کا گورنر بننے کی روایت اور سیاسی شعور موجود ہے تو اس جدوجہد میں امام شاہ احمد نورانیؒ کا بھی نمایاں کردار شامل ہے، جس سے انکار ممکن نہیں۔انہوں نے کہا کہ کوئی شخص یہ ثابت نہیں کرسکتا کہ امام نورانیؒ نے اسلام آباد میں پلاٹ لیے ہوں، جائیدادیں بنائی ہوں یا کرپشن کی ہو۔ان کی پوری زندگی دیانت، امانت، سادگی اور کردار کی پاکیزگی کی روشن مثال ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی امام شاہ احمد نورانیؒ کے نام کا ایسا احترام ہے کہ جو شخص ان کی فکر اور نام کو اپنے تعارف کا حصہ بناتا ہے، اسے معاشرے میں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے خود متعدد مواقع پر امام نورانیؒ کے نام کی برکت سے ایسے کام ہوتے دیکھے ہیں جو بظاہر ناممکن محسوس ہوتے تھے۔آفاق احمد نے خانوادہ نورانی کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس خاندان نے ہر مشکل دور میں اہلِ سنت کے وقار، اتحاد اور نمائندگی کا پرچم بلند رکھا۔انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں جب اہلِ سنت کے کارکن مشکلات کا شکار تھے تو صاحبزادہ شاہ اویس نورانی نے ان کی بھرپور دادرسی کی۔بے شمار لوگ اپنی مشکلات لے کر ان کے پاس آئے اور خاموشی سے اپنے مسائل حل کرا کے واپس گئے، مگر اس خاندان نے خدمت، اخلاص اور قربانی کا سفر کبھی نہیں روکا۔انہوں نے کہا کہ حالیہ نازک حالات میں بھی جب اہلِ سنت اضطراب اور بے چینی کا شکار تھے تو سب سے پہلے وفاقی وزیرِ داخلہ سے ملاقات کر کے اہلِ سنت کے مؤقف کی مؤثر نمائندگی اور حوصلہ افزائی خانوادہ نورانی نے کی، جو ان کی ذمہ دار، مخلص اور باوقار قیادت کا واضح ثبوت ہے۔آفاق احمد نے کہا کہ آج یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ بے خوف قیادت کے وارثوں کی جماعت خود کو تنہا کیوں محسوس کررہی ہے؟ کیا اہلِ سنت اپنی اس مخلص، دیانت دار اور بے لوث قیادت کی قدر و منزلت کا پورا احساس رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ سوال تنقید کے لیے نہیں بلکہ خود احتسابی اور احساسِ ذمہ داری کے جذبے کو بیدار کرنے کے لیے ہے۔انہوں نے کہا کہ بہت سے معاملات ایسے ہوتے ہیں جن پر خاموشی اور پردہ پوشی ہی بہتر ہوتی ہے، تاہم وقت کا تقاضا ہے کہ اہلِ سنت اتحاد، اخلاص، بصیرت اور اجتماعی شعور کا مظاہرہ کریں تاکہ ان کا کھویا ہوا وقار دوبارہ بحال ہوسکے۔ملاقات کے اختتام پر امتِ مسلمہ کے اتحاد، پاکستان کی سلامتی، اہلِ سنت کے استحکام اور قائدِ ملتِ اسلامیہ امام شاہ احمد نورانیؒ کی فکر کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اہلِ سنت کو باہمی اتحاد، اخلاص، بصیرت اور اپنی صالح اور مخلص قیادت کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 14**

اور مصنوعی ذہانت کا مؤثر استعمال کرے۔کراچی ایک وسیع، پیچیدہ اور تیزی سے پھیلتا ہوا شہر ہے، جس کا انتظام روایتی طریقوں سے مؤثر طور پر ممکن نہیں۔دنیا کے بڑے شہر ٹیکنالوجی، کیمروں، سینسرز، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور AI کے ذریعے شہری مسائل، جرائم اور ٹریفک کو بہتر انداز میں مانیٹر کررہے ہیں۔کراچی کو بھی ان تجربات سے سیکھتے ہوئے اپنی ضروریات کے مطابق جدید نظام اپنانا ہوگا۔ پاسبان اسٹیئرنگ کمیٹی کی میٹنگ میں گفتگو کرتے ہوئے الطاف شکور نے مزید کہا کہ سیف سٹی منصوبہ کراچی کے لیے اہم آغاز ثابت ہوسکتا ہے۔جدید کیمروں اور AI کی مدد سے جرائم کی بروقت نشاندہی، پولیس اور ریسکیو اداروں کی فوری رسائی، ٹریفک مینجمنٹ اور تحقیقات میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔یہی ٹیکنالوجی ٹریفک جام، غیر قانونی پارکنگ، تجاوزات، کچرے کے ڈھیر، بند نالوں، ٹوٹی سڑکوں اور خراب اسٹریٹ لائٹس کی نشاندہی میں بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔اے آئی کسی مسئلے کی نشاندہی کے بعد متعلقہ محکمے کو فوری اطلاع دے اور کارروائی مکمل ہونے کے بعد اس بات کی بھی تصدیق کرے کہ مسئلہ واقعی حل ہوا ہے۔انہوں نے تجویز دی کہ شہریوں کے لیے ایک مربوط ڈیجیٹل سٹی پلیٹ فارم بنایا جائے جہاں لوگ تصاویر، ویڈیوز اور مقام کی معلومات کے ساتھ شکایات درج کراسکیں اور مسئلہ حل ہونے تک اس کی پیش رفت دیکھ سکیں۔اس نظام سے سرکاری اداروں کی کارکردگی اور جوابدہی بھی بہتر بنائی جاسکتی ہے۔پی ڈی پی چیئرمین الطاف شکور نے کہا کہ کراچی کو صرف شکایات پر ردِعمل دینے والے نظام کے بجائے ڈیٹا کی بنیاد پر پیشگی اقدامات کرنے والا اسمارٹ شہر بنانا ہوگا۔مستقبل میں ایک مربوط اسمارٹ کراچی پلیٹ فارم کے ذریعے ٹریفک، موسم، شہری خدمات، انفراسٹرکچر اور عوامی شکایات کا ڈیٹا یکجا کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ AI حکومت کی جگہ لینے کے لیے نہیں بلکہ اسے زیادہ مؤثر بنانے کے لیے ہے۔ٹیکنالوجی معلومات اور تجزیہ فراہم کرے، جبکہ فیصلے اور قانون کا نفاذ جوابدہ انسانی اداروں کی ذمہ داری رہے۔کراچی میں ٹیکنالوجی کا مقصد صرف کیمرے لگانا نہیں بلکہ ان کے ذریعے مسائل کو بروقت دیکھنا، فوری کارروائی کرنا اور اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ مسئلہ واقعی حل ہوا ہے۔جدید ٹیکنالوجی کو عوامی تحفظ، بہتر آمدورفت، شہری سہولیات اور جوابدہ طرزِ حکمرانی کے لیے استعمال کرکے کراچی کو ایک بہتر شہر بنایا جاسکتا ہے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 15**

اور پاکستان کے 79 ویں یومِ آزادی کی مناسبت سے ایک قوم، ایک پیغام، ایک قائد کے عنوان سے شاندار، پروقار اور ملی جذبے سے سرشار تقریب منعقد ہوئی، جس میں مقررین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کے سنہری اصول اتحاد، تنظیم اور یقینِ محکم پر عمل ہی پاکستان کو ترقی، استحکام، خوشحالی اور عالمی وقار کی منزل سے ہمکنار کرسکتا ہے۔تقریب کی صدارت شہید بے نظیر بھٹو دیوان یونیورسٹی کورنگی کراچی کے وائس چانسلر ڈاکٹر اورنگزیب خان نے کی جبکہ ممتاز ماہرِ تعلیم ارشد ملک مہمانِ اعزازی تھے۔اس موقع پر انجمن اساتذہ پاکستان کے مرکزی صدر پروفیسر ڈاکٹر فیاض احمد شاہین نے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے تمام مہمانوں، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی 150 ویں سالگرہ اور پاکستان کا 79 واں یومِ آزادی محض تقریبات منانے کا موقع نہیں بلکہ تجدیدِ عہد کا دن ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اتحاد، تنظیم، یقینِ محکم، قانون کی پاسداری، دیانت داری، قومی خدمت اور اجتماعی ذمہ داری کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا تاکہ قائداعظمؒ کے خوابوں کی تعبیر ممکن ہو سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ نئی نسل کو نظریہ پاکستان، قائداعظمؒ کے افکار اور قومی اقدار سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ نوجوان ملک کی تعمیر وترقی میں فعال اور مؤثر کردار ادا کرسکیں۔اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر اورنگزیب خان نے کہا کہ قائداعظمؒ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر ہی ایک مضبوط، پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے، جبکہ نوجوان نسل کو قومی نظریات اور آئینی اقدار سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔قائداعظم مزار مینجمنٹ بورڈ کے ریذیڈنٹ انجینئر اور ڈائریکٹر قائداعظم اکیڈمی عبدالعلیم شیخ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی دیانت، بصیرت، اصول پسندی اور غیر متزلزل قیادت آج بھی پوری قوم کے لیے مشعلِ راہ ہے اور قومی ترقی کے لیے انہی افکار کو اپنانا ناگزیر ہے۔ممتاز ماہرِ تعلیم ارشد ملک نے کہا کہ اگر نوجوان نسل قائداعظمؒ کے کردار، افکار اور سنہری اصولوں کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنالے تو پاکستان ترقی یافتہ اور باوقار اقوام کی صف میں نمایاں مقام حاصل کرسکتا ہے۔تقریب میں انجمن اساتذہ پاکستان کے رہنماؤں مبین بھٹی، غلام رسول، ڈاکٹر انوار اقبال صدیقی، قائداعظم اکیڈمی کے زاہد ابڑو، عبدالماجد فاروقی، اساتذہ، طلبہ، سماجی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری، استحکام اور خوشحالی کے لیے پوری قوم متحد ہے اور وطنِ عزیز کی ترقی کے لیے ہر سطح پر اپنا مثبت کردار ادا کرتی رہے گی۔تقریب کے دوران طلبہ وطالبات نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی حیاتِ مبارکہ، تحریکِ پاکستان اور جدوجہدِ آزادی پر مبنی خوبصورت ٹیبلوز پیش کیے، ملی نغمے گاکر حاضرین کے دل گرمادیے اور تقاریر کے ذریعے آزادی کی اہمیت، قومی یکجہتی، حب الوطنی اور قومی ذمہ داریوں کو اجاگر کیا، جس پر شرکاء نے بھرپور داد دی۔بعد ازاں شرکاء اور طلبہ و طالبات نے مزارِ قائد پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی، ملکی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کیں جبکہ قائداعظم میوزیم کا مطالعاتی دورہ بھی کیا، جہاں انہیں بانی پاکستان کی زندگی، جدوجہد اور تاریخی ورثے سے آگاہ کیا گیا۔تقریب کے اختتام پر شرکاء نے پاکستان زندہ باد اور قائداعظم محمد علی جناحؒ پائندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ قائداعظمؒ کے فلسفہ اتحاد، تنظیم اور یقینِ محکم کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بناتے ہوئے ایک مضبوط، متحد، ترقی یافتہ اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 16**

کا اظہار انہوں نے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ہونے والے مدنی مذاکرے میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔امیر اہل سنت نے ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ جشن ولادت مناتے ہوئے بجلی چوری سے مکمل اجتناب کیا جائے، لائٹنگ صرف قانونی اجازت اور ادائیگی کے بعد کی جائے اور اسراف سے بچنے کیلئے ضرورت کے مطابق روشنیاں جلائی جائیں۔امیر اہل سنت نے مدنی مذاکرے میں موجود عاشقان رسول کو اس بات کی بھی ترغیب دی کہ سجاوٹ یا جلوس کے دوران عوام کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائی جائے، راستے بند نہ کئے جائیں اور اگر کوئی اپنے گھر کے سامنے سجاوٹ سے منع کرے تو جھگڑے کے بجائے حسن اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے تاکہ لوگوں کے دلوں میں دین کی محبت پیدا ہو۔امیر اہل سنت نے مدنی مذاکرے میں نیاز کے کھانے کے احترام پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کسی صورت کھانا ضائع نہ ہونے دیا جائے، زمین پر گرنے والی غذا کو احترام سے اٹھایا جائے اور رزق کی تعظیم کو معمول بنایا جائے۔انہوں نے مقدس تحریروں، عربی واردو عبارات اور اللہ پاک کے مبارک ناموں پر مشتمل کاغذات کے ادب کا ذہن دیتے ہوئے کہا کہ ایسے کاغذات کو بے حرمتی سے بچایا جائے اور احترام کے ساتھ محفوظ مقام پر رکھا جائے۔امیر اہل سنت نے مدنی مذاکرے میں موجود عاشقان رسول ﷺ کو کہا کہ نمازوں کی پابندی، صبر وتحمل اور اچھے اخلاق کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں کیونکہ یہی حقیقی عشق رسول ﷺ کی علامت ہے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 17**

منصورہ میں مرکزی وصوبائی ذمہ داران کے خصوصی اجلاس میں وسیع مشاورت کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ یوم آزادی تقریبات میں جماعت اسلامی اس کا یوتھ اور خواتین ونگ بھرپور شرکت کریں گے اور اس دوران جماعت اسلامی ملک میں عادلانہ نظام کے قیام کے لیے عوام کو منظم کرے گی۔آزادی تقریبات کے دوروز بعد لاہور میں وزیراعلیٰ ہاؤس اور خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان میں گورنر ہاؤسز کے باہر دھرنے دیے جائیں گے۔حکمرانوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا جائے گا۔حافظ نعیم الرحمن نے اجلاس میں علاقائی اور عالمی صورتحال پر بھی گفتگو کی۔انہوں نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خوش آئند قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک جتنا ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے جائیں گے، اتنا ہی ایک مضبوط اسلامی بلاک تشکیل پائے گا۔انہوں نے تجویز دی کہ ایران، قطر، بنگلہ دیش، ملائیشیا اور انڈونیشیا کو بھی اس میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ گزشتہ روز کا احتجاج جماعت اسلامی کی جدوجہد کے لیے ایک نیا رخ متعین کرگیا ہے۔جمعہ کو پورے ملک میں 510 سے زائد مقامات پر منظم اور پرامن احتجاج ہوا۔سڑکیں بلاک کی گئیں اور کارکنوں نے عوام اور نوجوانوں کے ساتھ مل کر دھرنے دیے۔احتجاج نے ثابت کردیا ہے کہ جماعت اسلامی قومی یکجہتی کی علامت بن چکی ہے۔پورے ملک میں ایک ہی مطالبہ گونجتا رہا کہ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی کے نام پر بھتہ قبول نہیں، پٹرول کی موجودہ قیمتیں قبول نہیں، پٹرول 225 روپے فی لٹر کیا جائے۔ان کا کہنا تھا کہ عوام کو اس وقت ناقابل برداشت مہنگائی کی آگ میں جھونک دیا گیا ہے، جبکہ حکمران طبقہ اپنی عیاشیوں، شاہانہ اخراجات اور مراعات میں کمی لانے کے لیے تیار نہیں۔حافظ نعیم الرحمان نے کہا مہنگائی کا طوفان ہر خاتون، ہر شہری، ہر تنخواہ دار، مڈل کلاس اور غریب خاندان کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔جماعت اسلامی پٹرولیم لیوی کے خاتمے، بجلی کی قیمتوں میں کمی اور آئی پی پیز کے مسئلے کے حل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 18**

ایکڑ زمین پر قائم غیر قانونی فارم ہاؤس مسمار کردیا۔سوسائٹی انتظامیہ نے اس کارروائی کو اراضی کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی جانب ایک اہم کامیابی قرار دیا ہے۔سوسائٹی کے مطابق مسمار کیا جانے والا فارم ہاؤس تقریباً 8 ایکڑ اراضی پر قائم تھا، جو سوسائٹی کی مجموعی 62.25 ایکڑ زمین کا حصہ ہے۔مذکورہ اراضی سروے نمبر 5، 6، 7، 8 اور 9 پر مشتمل ہے اور تعلقہ تھب، گلزارِ ہجری، اسکیم نمبر 33، ضلع ایسٹ کراچی میں واقع ہے۔سوسائٹی کے صدر سید زبیر احمد نے کارروائی کو اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور مینیجنگ کمیٹی، متعلقہ حکام، ڈی اے انٹر پرائزز سمیت کارروائی میں معاون تمام افراد کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے بالخصوص ناصر پشوانی کے کردار کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا۔چیئرمین عاصم زیدی نے کہا کہ یہ کامیابی سوسائٹی کے ممبران کے اعتماد، تعاون اور صبر کا نتیجہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ مینیجنگ کمیٹی سوسائٹی کی زمین کے تحفظ اور ممبران کے حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور ترقیاتی منصوبوں کو شفاف اور قانونی طریقے سے آگے بڑھایا جائے گا۔اعزازی سیکرٹری سہیل اقبال نے اس پیش رفت کو سوسائٹی کی 52 سالہ تاریخ کا سنہری اور تاریخی سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ مینیجنگ کمیٹی کی اجتماعی کوششوں سے ایک ایسا عملی کارنامہ انجام پایا ہے جو سوسائٹی کی تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ سیکٹر A-13 اور A-53 کے نقشوں کی منظوری اور ریگولرائزیشن کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطے اور پیش رفت جاری ہے۔چند تکنیکی مراحل باقی ہیں اور انتظامیہ کو امید ہے کہ جلد ممبران کو مزید خوشخبری ملے گی۔سوسائٹی انتظامیہ نے ممبران سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی الاٹمنٹ سے متعلق دستاویزات مکمل رکھیں اور تمام واجبات بروقت ادا کریں تاکہ ترقیاتی کاموں اور آئندہ الاٹمنٹ کے عمل میں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو۔سہیل اقبال نے بتایا کہ سیکٹر A-25 اور A-26 کے متاثرہ ممبران کے حقوق کے حصول کے لیے عدالتی کارروائیاں بھی جاری ہیں اور مینیجنگ کمیٹی اس معاملے کو قانونی تقاضوں کے مطابق منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ نادرن بائی پاس اور A-53 سیکٹر میں دستیاب فاضل یا منسوخ شدہ پلاٹس کو سوسائٹی کے قواعد و ضوابط اور قانونی تقاضوں کے مطابق A-25 اور A-26 کے مستحق ممبران کو ترجیحی بنیادوں پر الاٹ کرنے کی تجویز زیرِ عمل ہے، تاہم متعلقہ ممبران کے لیے اپنے واجبات کی مکمل ادائیگی ضروری ہوگی۔منتخب خواتین رہنماؤں منیرہ علی اور ثروت اقبال نے بھی اس کامیابی کو سوسائٹی کی تاریخ کا اہم سنگِ میل قرار دیا اور کہا کہ مینیجنگ کمیٹی کی مسلسل جدوجہد سے ممبران کا اعتماد مضبوط ہوا ہے اور کوآپریٹو ہاسنگ کے شعبے میں بھی مثبت مثال قائم ہوئی ہے۔سوسائٹی انتظامیہ نے آخر میں اس عزم کا اظہار کیا کہ قانون کی پاسداری، شفافیت اور ممبران کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے گا تاکہ ہر مستحق رکن اپنے پلاٹ کا قبضہ حاصل کرسکے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 19**

کے ہولناک اعداد وشمار پر شدید ترین ردِعمل کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے سندھ حکومت اور پولیس کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی اب ملک کا معاشی حب نہیں رہا، بلکہ اسے سنگین اور بے لگام جرائم کا دارالخلافہ بنادیا گیا ہے۔شہر میں اب قانون کی کوئی حکمرانی نہیں، بلکہ ڈاکو راج اور جرائم پیشہ مافیا کی متوازی حکومت قائم ہوچکی ہے، جبکہ کراچی پولیس اور سندھ حکومت عوام کو تحفظ دینے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ارسلان خالد نے کہا کہ سی پی ایل سی کی حالیہ رپورٹ نے پیپلز پارٹی کی نام نہاد 'امن وامان کی کارکردگی' کا سارا پول کھول کر رکھ دیا ہے۔جولائی کے صرف ایک ماہ میں شہر بھر میں مختلف واقعات کے دوران 40 معصوم شہریوں کا قتل سٹریٹ کرمنلز اور سندھ حکومت کی مجرمانہ ملی بھگت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک ماہ میں 40 لاشیں گرنے پر بھی سندھ حکومت کی پراسرار خاموشی انتہائی شرمناک اور افسوسناک ہے۔پی ٹی آئی کراچی کے جنرل سیکرٹری نے بھتہ خوری کی واپسی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر سے بھتہ خوری کا جن دوبارہ جاگ اٹھا ہے، اور جولائی میں بھتہ خوری کے 18 واقعات رپورٹ ہونا ظاہر کرتے ہیں کہ سیکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے ادارے گہری نیند سورہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ایک ماہ کے دوران شہریوں سے 1846 موبائل فونز کا چھینا جانا کراچی کے عوام کے ساتھ سراسر ظلم اور زیادتی ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ پورے شہر قائد کو جرائم پیشہ عناصر اور سفاک ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔حکمرانوں کی نااہلی کی قیمت اب کراچی کا عام شہری اپنے خون اور رات دن کی محنت کی کمائی سے چکا رہا ہے۔ایک طرف شہریوں سے گلی محلوں میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان اور جمع پونجی لوٹی جارہی ہے، تو دوسری طرف نااہل حکمران سرکاری خرچ پر عیاشیوں میں مصروف ہیں۔کراچی کے عوام ملک میں سب سے زیادہ ٹیکس دیتے ہیں، لیکن بدلے میں انہیں سیکیورٹی اور سکون کے بجائے موت اور بے رحمانہ لوٹ مار ملتی ہے۔پولیس سیکیورٹی صرف حکومتی وزراء اور بااثر شخصیات کے پروٹوکول کے لیے مخصوص ہے، جبکہ عوام کی جان ومال کی ان کی نظر میں کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔ارسلان خالد نے مطالبہ کیا کہ آئی جی سندھ اور وزیراعلیٰ سندھ فوری طور پر جرائم کے ان خوفناک اعداد وشمار پر کراچی کے عوام کے سامنے جوابدہ ہوں۔سی پی ایل سی کی ہولناک رپورٹ سامنے آنے کے بعد وزیراعلیٰ سندھ کو اخلاقی طور پر فوری ڈوب مرنا چاہیے۔اگر سندھ حکومت اور سیکیورٹی ادارے کراچی میں امن وامان قائم کرنے اور شہریوں کی جان ومال کا تحفظ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، تو ان نااہل حکمرانوں کو اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھنے کا کوئی حق نہیں، وہ فوری طور پر اپنے عہدوں سے استعفیٰ دیں۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 20**

قبر کشائی کے بعد درست ثابت ہوگئے ہیں۔اہلخانہ کا مؤقف ہے کہ میر رضا کو قتل کیا گیا اور واقعے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔میر رضا کے لاپتہ ہونے سے لے کر لاش کی برآمدگی اور بعد ازاں قبر کشائی تک پولیس مبینہ طور پر مختلف سمتوں میں تفتیش کرتی رہی، تاہم لاش ملنے کے بعد جس نوعیت کی فوری اور مؤثر کارروائی ہونی چاہیے تھی، وہ نظر نہیں آئی۔ذرائع کے مطابق جس مقام سے میر رضا کی لاش برآمد ہوئی وہاں خون کے واضح آثار موجود نہیں تھے، جبکہ پہلی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں موت کی وجہ زیادہ خون بہنا قرار دی گئی۔بعد ازاں سامنے آنے والی تصاویر میں بظاہر گولی کمر کے قریب سے لگنے کے آثار دکھائی دیے، جبکہ پہلی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں گولی سینے پر لگنے کا ذکر کیا گیا، جس کے باعث رپورٹ اور شواہد میں تضاد سامنے آیا۔پوسٹ مارٹم رپورٹ میں لاش کی عمر تقریباً 24 سے 36 گھنٹے بتائی گئی، تاہم یہ سوال بھی اٹھایا گیا کہ اگر لاش اتنی پرانی تھی تو صرف چہرہ اور انگلیوں کے پور ہی غیر معمولی طور پر کیوں خراب ہوئے جبکہ جسم کے دیگر حصے نسبتاً محفوظ رہے؟ اہلخانہ کے مطابق اس صورتحال سے یہ شبہ پیدا ہوا کہ مقتول کی شناخت مٹانے کی کوشش کی گئی، جبکہ والدین نے بھی میر رضا کو کپڑوں سے شناخت کیا۔ذرائع کے مطابق پہلی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں سامنے آنے والی مبینہ خامیوں کے بعد پولیس سرجن نے ایس ایس پی ایسٹ کو خط لکھ کر رپورٹ میں موجود خامیوں اور تضادات کی نشاندہی بھی کی، تاہم اس کے باوجود تفتیش کا رخ فوری طور پر تبدیل نہیں کیا گیا۔میر رضا کیس میں ایک اہم سوال یہ بھی اٹھایا جارہا ہے کہ اگر واقعہ خودکشی تھا تو مبینہ طور پر ایسی جگہ کا انتخاب کیوں کیا گیا جہاں دن کے اوقات میں بھی لوگوں کی آمدورفت نہ ہونے کے برابر ہو اور رات کے اندھیرے میں وہاں پہنچنے کی ضرورت پیش آئے؟ یہ وہ سوالات ہیں جو عام ذہن میں ابتدا ہی سے اٹھ رہے تھے، تاہم اہلخانہ کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران ان پہلوؤں پر مطلوبہ توجہ نہیں دی گئی۔اعصاب شکن جدوجہد، مسلسل سوالات اور شواہد سامنے آنے کے بعد میر رضا کے والدین کے وہ خدشات درست ثابت ہوئے جن کا وہ ابتدا سے اظہار کررہے تھے۔اہلخانہ کا مؤقف ہے کہ میر رضا نے خودکشی نہیں کی بلکہ اسے قتل کیا گیا اور واقعے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔کیس میں قبر کشائی اور دوبارہ سامنے آنے والے شواہد نے پولیس کی ابتدائی تفتیش، پوسٹ مارٹم رپورٹ اور واقعے کو خودکشی قرار دینے کے مؤقف پر کئی سنجیدہ سوالات کھڑے کردیے ہیں۔اب اصل حقائق سامنے لانے اور ذمہ داروں تک پہنچنے کے لیے شفاف اور غیر جانبدار تفتیش کی ضرورت ہے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 21**

پاکستانی پنک نمک کی برآمد کے لیے 200 ملین ڈالر کے جاری مشترکہ منصوبے کا بھی خیر مقدم کیا جبکہ مریکل سالٹ ورکس کلیکلو کے صدر سے ملاقات اور 200 ملین ڈالر کی پی ایم ڈی سی کے ساتھ جاری شراکت داری کے بارے میں بات چیت ہوئی۔سفیر پاکستان نے پاکستان کے سرجیکل آلات کے شعبے میں امریکی سرمایہ کاری بڑھانے پر زور دیا۔رضوان سعید شیخ نے نیپرویل میں پاکستانی سرجیکل آلات کی فنشنگ، پیکیجنگ اور ڈسٹری بیوشن مرکز کا بھی دورہ کیا۔انہوں نے کہا کہ سرجیکل آلات کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی، تربیت اور ہنرمندی کے فروغ کی ضرورت ہے۔پاکستان کی توجہ سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، ہنرمندی اور ویلیو ایڈیشن پر مرکوز ہے۔سفیر رضوان شیخ کی پاک امریکن شکاگو لینڈ چیمبر آف کامرس کے عہدیداران سے بھی ملاقات ہوئی جس میں انہوں نے پاکستانی اور امریکی کاروباری برادری کے درمیان کاروباری روابط مزید مضبوط بنانے پر زور دیا

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 22**

محبِّ وطن سماجی رہنما محمد اسلم خان فاروقی کی زیرِ صدارت ایم کیو ایس سی کا اورنگی ٹاؤن میں محمد اصغر اسرافیل کی رہائشگاہ پر ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں راہِ حق کے شہید ونشان حیدر حاصل کرنے والے مسلح افواج کے بہادر افسر وقومی ہیرو میجر راجا عزیز بھٹی شہید کے 98 ویں یوم ولادت اور میجر طفیل محمد شہید نشان حیدر کے 68 ویں یوم شہادت کی مناسبت سے دونوں نشان حیدر حاصل کرنے والے قومی ہیروز کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ میجر راجا عزیز بھٹی شہید اور میجر طفیل محمد شہید کو کبھی نہیں بھولیں گے اس موقع پر ملکی دفاع کے لیے مسلح افواج کے ساتھ ہر دم کھڑے رہنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا اجلاس میں سیکورٹی فورسز کی بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں کارروائیوں کے دوران 10 دہشت گردوں کی ہلاکت کو فورسز کی کامیابی قرار دیا گیا تاہم ہنگو میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران کیپٹن حمزہ اکرم کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا گیا اور کیپٹن حمزہ اکرم کی جرات وبہادری کو سلام پیش کیا گیا اسلم خان فاروقی نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ ملکی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے قوم دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پاک فوج کے ساتھ کھڑی ہے اور پاک فوج و دیگر سیکورٹی فورسز کے شہدا کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ شہدائے پاکستان پر قوم کو ناز اور فخر ہے اور قوم دشمن کے ہرناپاک عزائم کو اپنے اتحاد سے پاک فوج کے ساتھ ملکر خاک میں ملادے گی اجلاس میں ایم کیو ایس سی کے وائس چیئرمین ماسٹر زاہد حسین، جنرل سیکریٹری حکیم محمد شعیب قریشی اور رشید فضل نے بھی خطاب کیا۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 23**

موقع پر سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی سیپا (کی عمارت کو دلکش سبز روشنیوں سے سجا دیا گیا۔عمارت کی اندرونی و بیرونی آرائش کو خصوصی گرین تھیم میں ڈھال کر ماحول دوست پاکستان اور گرین سندھ کا پیغام اجاگر کیا گیا ہے۔سیپا کی عمارت کے مرکزی فرنٹ پر سبز، سرخ اور دیگر رنگوں کے خوبصورت امتزاج کے ذریعے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے قومی پرچموں کے رنگوں کو نمایاں کیا گیا جس کا مقصد حالیہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اور تینوں ممالک کے مضبوط برادرانہ اور اسٹریٹجک تعلقات کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔اس موقع پر سیکریٹری ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی وساحلی ترقی سندھ فیصل عقیلی نے کہا کہ جشنِ آزادی کے موقع پر سیپا کی عمارت کو سبز روشنیوں سے سجانے کا مقصد قومی جذبے کے ساتھ ماحول کے تحفظ کا پیغام بھی عام کرنا ہے اور پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔مکہ مکرمہ میں ہونے والے حالیہ مشترکہ دفاعی معاہدے نے ان تعلقات میں تعاون اور باہمی یکجہتی کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔سیپا کی عمارت کی خصوصی آرائش بھی اسی بھائی چارے اور دوستی کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ڈی جی سیپا عاشق لانگاہ نے کہا کہ سیپا ہر قومی دن کو ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے کے منفرد انداز کے ساتھ مناتا ہے۔جشنِ آزادی پر عمارت کو گرین تھیم میں سجانے کا مقصد شہریوں کو یہ پیغام دینا ہے کہ آزادی کی خوشیوں کے ساتھ اپنے ماحول کی حفاظت بھی ہماری قومی ذمہ داری ہے۔شجرکاری کا فروغ، فضائی آلودگی میں کمی، قدرتی وسائل کا تحفظ اور صاف ستھرا ماحول آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے ناگزیر ہیں۔ڈی جی سیپا نے شہریوں سے اپیل کی کہ جشنِ آزادی کے موقع پر ماحول دوست طرزِ زندگی اپنائیں اور سرسبز وصاف سندھ کے قیام میں اپنا کردار ادا کریں۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 24**

بھر کے اضلاع میں مجدد اعظم حضرت مجدد الف ثانیؒ وامام اہلسنّت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کانفرنسز کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔اسی سلسلے میں تحریک اہلسنّت پاکستان ضلع ملیر کے زیر اہتمام دارالعلوم سبحانیہ رحیمیہ شاہ لطیف ٹاؤن کراچی میں عظیم الشان مجدد اعظم وامام اہلسنّت کانفرنس منعقد ہوئی، جس کی صدارت پیر طریقت صوفی سید ارشد علی شاہ کاظمی القادری نے فرمائی، جبکہ امیر تحریک اہلسنّت کراچی ڈویژن علامہ محمد حفیظ اللہ ہادیہ نے خصوصی خطاب کیا۔کانفرنس سے ممتاز خطیب مرحوم علامہ محمد اکرم سعیدی کے صاحبزادے علامہ محمد صفتین سعیدی نے بھی خطاب کیا۔نظامت کے فرائض ملک محمد شکیل قاسمی نے انجام دیے۔معروف ثناء خواں وصدر یوتھ ونگ تحریک اہلسنّت کراچی صاحبزادہ عبدالرحیم شاہ، محی الدین قادری، طلحہ نقشبندی اور دیگر ثناء خوانان نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں ہدیہ نعت ومنقبت پیش کیا۔کانفرنس کے موقع پر استاذ العلماء حضرت علامہ پیر سید حسین الدین شاہ، ممتاز خطیب علامہ محمد اکرم سعیدی، رہنما پاکستان پیپلز پارٹی سردار اختر یوسف عارفانی سمیت امت مسلمہ کے تمام مرحومین کے لیے ایصالِ ثواب اور بلندی درجات کی دعا کی گئی۔پیر طریقت صوفی سید ارشد علی شاہ کاظمی القادری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مجدد اعظم حضرت مجدد الف ثانیؒ اور امام اہلسنّت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کی علمی، دینی اور روحانی خدمات امت مسلمہ کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ان اکابرین نے ہر دور میں دین اسلام کی حقانیت، عقائدِ اہل سنت کے تحفظ اور شریعت وسنت کی سربلندی کے لیے تاریخی کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ آج نوجوان نسل کو اپنے اسلاف کی علمی وروحانی خدمات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، کیونکہ جو قوم اپنے اکابرین کی تاریخ، قربانیوں اور علمی ورثے کو فراموش کردیتی ہے وہ اپنی شناخت کھو بیٹھتی ہے۔تحریک اہلسنّت پاکستان کا مقصد یہی ہے کہ اکابرین اہل سنت کے افکار وتعلیمات کو عوام بالخصوص نوجوان نسل تک مؤثر انداز میں پہنچایا جائے۔انہوں نے کہا کہ امام احمد رضا خانؒ نے عشقِ رسول ﷺ، عقیدہ ختم نبوت، ناموسِ رسالت ﷺ اور مسلکِ اہلِ سنت کے تحفظ کے لیے قلم اور علم کے ذریعے عظیم خدمات انجام دیں وہ رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی۔ہمیں چاہیے کہ اپنے اکابر کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اتحادِ امت، محبتِ رسول ﷺ، احترامِ صحابہ واہلِ بیت اور اولیائے کرام کی محبت کو فروغ دیں۔پیر سید ارشد علی شاہ کاظمی القادری نے کہا کہ مجدد اعظم حضرت مجدد الف ثانیؒ کی تجدیدی خدمات اور امام اہلسنّت حضرت احمد رضا خانؒ کی علمی ودینی کاوشیں امت کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔ان کے افکار کو عام کرنا دراصل نئی نسل کے ایمان، عقیدے اور کردار کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔انہوں نے اعلان کیا کہ تحریک اہلسنّت پاکستان سندھ کے تمام اضلاع میں ایسی علمی وفکری کانفرنسز کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا تاکہ اکابرین اہل سنت کا پیغام گھر گھر اور نسل نو تک پہنچایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ فکرِ رضا کا پرچم بلند ہے اور تحریک اہلسنّت پاکستان سندھ اکابرین کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے بھرپور جدوجہد جاری رکھے گی۔آج ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان نسل کو اپنے عظیم علمی وروحانی ورثے سے جوڑا جائے اور انہیں محبتِ رسول ﷺ، عقیدہ ختم نبوت اور اسلافِ امت کی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے۔کانفرنس کے اختتام پر ملک وملت کی سلامتی، پاکستان کے استحکام، امت مسلمہ کے اتحاد، فلسطین وکشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی آزادی اور تمام مرحومین کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 25**

نے کی، جبکہ سینیٹر عبدالحسیب، پورٹ قاسم اتھارٹی کے چیئرمین ریئر ایڈمرل (ر) سید معظم الیاس سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے خصوصی شرکت کی۔مشاعرے میں معروف شعرائے کرام، ادیبوں اور دانشوروں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔انور شعور، جاوید صبا، ڈاکٹر اقبال پیرزادہ، خواجہ رضی حیدر، طارق سبزواری، اختر سعیدی، اقبال خاور، وضاحت نسیم، عنبرین حسیب عنبر، شائستہ مفتی، وجیہہ ثانی، تابش زیدی، شبین سیف اور مظہر ہانی سمیت کئی نامور شعراء نے جشنِ آزادی کی مناسبت سے اپنا کلام پیش کیا اور وطن سے محبت کے جذبات کا اظہار کیا۔گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے جشنِ آزادی کے موقع پر قائداعظم محمد علی جناح کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بانی؟ پاکستان نے بیماری کی پرواہ کیے بغیر شب وروز محنت کی اور اپنی ہر چیز ہماری آزادی کے لیے قربان کردی۔قائداعظم نے مشکل ترین حالات کا سامنا کیا تاکہ ہم آزاد وطن میں زندگی گزار سکیں۔گورنر سندھ نے کہا کہ جو قومیں اپنے محسنوں کو یاد رکھتی ہیں، دنیا میں کامیابی ان کا مقدر بنتی ہے، جبکہ جو اپنے محسنوں کو بھول جاتی ہیں، دنیا انہیں بھی بھلا دیتی ہے۔پاکستان کی آزادی میں دو طبقوں، شعراء اور ادیبوں، کا کردار بھی انتہائی اہم رہا ہے، جنہوں نے اپنے کلام کے ذریعے قوم کے لہو کو گرمایا اور آزادی کا جذبہ بیدار کیا۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم کا خواب تھا کہ ''میں جیو یا نہ جیو، ہم جئیں''۔اس خواب کی حقیقی تعبیر اسی وقت ممکن ہے جب ہر گھر میں تعلیم، صحت، روشنی اور زندگی کی بنیادی سہولیات میسر ہوں۔گورنر سندھ نے زور دیا کہ نئی نسل کو یہ بتانا ضروری ہے کہ پاکستان کس قدر مشکل حالات اور بے شمار قربانیوں کے بعد آزاد ہوا۔آزادی کی قدر ومنزلت کو سمجھنا اور اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔گورنر سندھ نے کہا کہ شاعری دلوں کو جوڑتی ہے، احساسات کو مہمیز دیتی ہے اور قوموں کے عزم کو تازہ کرتی ہے۔اردو زبان اور شاعری نے تحریکِ پاکستان سے آج تک قومی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ادبی محافل نئی نسل کو پاکستان کی آزادی کی جدوجہد اور بزرگوں کی قربانیوں سے روشناس کرانے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔گورنر سندھ نے اس موقع پر زور دیا کہ پاکستان کی ترقی، امن، خوشحالی، تعلیم کے فروغ اور قومی یکجہتی کے لیے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔اختلافات سے بالاتر ہوکر پاکستان کے مفاد کو اپنی اولین ترجیح بنانا ہوگا۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 26**

انجینئرنگ، ہیلتھ کیئر، انفارمیشن ٹیکنالوجی، روبوٹکس اور جدید مینوفیکچرنگ باہم مل کر نئی صنعتیں اور غیر معمولی معاشی مواقع پیدا کر رہے ہیں۔آئی سی سی آئی میں ''RealaBecometoHow Lead&GrowBuild,–Entrepreneur'' کے عنوان سے منعقدہ موٹیویشنل سیشن سے خطاب کرتے ہوئے سردار طاہر محمود نے کہا کہ دنیا ایک ایسے دور میں داخل ہوچکی ہے جہاں ٹیکنالوجیز الگ الگ ترقی کرنے کے بجائے ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہوکر صنعتوں، کاروبار اور انسانی زندگی کو تبدیل کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو صرف ملازمت کے متلاشی نوجوان پیدا کرنے کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے کاروباری افراد تیار کرنا ہوں گے اور انٹرپرینیورشپ، جدت، قیادت، دولت کی تخلیق اور مسائل کے حل کو معاشی ترقی کی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنانا ہوگا۔''ہمیں ایسی نسل تیار نہیں کرنی جو یہ پوچھے کہ اسے ملازمت کہاں ملے گی؛ ہمیں ایسی نسل تیار کرنی ہے جو یہ پوچھے کہ وہ کتنی ملازمتیں پیدا کرسکتی ہے،'' انہوں نے کہا۔سردار طاہر محمود نے کہا کہ پاکستان کو اپنے مسائل کے بجائے اپنی وسیع اقتصادی صلاحیت اور بے پناہ مواقع پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔نوجوان آبادی، تیزی سے پھیلتے شہر، بڑھتی ہوئی صارف مارکیٹ اور بے شمار غیر پوری ضروریات پاکستان کے لیے بڑے کاروباری مواقع ہیں۔انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ بڑا سوچیں، مثبت اور پُرعزم رہیں، ٹیکنالوجی اپنائیں اور ناکامی کو سیکھنے کا ذریعہ سمجھیں۔انہوں نے کہا کہ AI، بائیوٹیکنالوجی، جینیٹک انجینئرنگ، ہیلتھ کیئر، جدید مینوفیکچرنگ اور روبوٹکس کا باہمی امتزاج عالمی مسابقت کا نقشہ بدل دے گا۔''مستقبل اُن لوگوں کا نہیں ہوگا جو اس کا انتظار کریں گے، مستقبل اُن کا ہوگا جو اسے تعمیر کریں گے،'' انہوں نے کہا۔موٹیویشنل اسپیکر مظہر منیر مہدی نے نوجوان کاروباری افراد کو مثبت سوچ اپنانے، مایوسی سے بچنے اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد پیدا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ کامیاب انٹرپرینیور مشکلات اور ناکامیوں سے گھبرانے کے بجائے انہیں سیکھنے اور آگے بڑھنے کے مواقع میں تبدیل کرتا ہے۔انہوں نے نوجوانوں کو عزم، مستقل مزاجی، خود اعتمادی اور عملی جدوجہد کے ساتھ اپنے مقاصد حاصل کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا، ''مواقع کا انتظار نہ کریں، مواقع خود پیدا کریں۔'' آئی سی سی آئی کے نائب صدر طاہر ایوب نے انٹرپرینیورشپ اور جدت کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا سب سے بڑا معاشی اثاثہ ہے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 27**

وہاب، چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ سید نجم احمد شاہ، کمشنر کراچی سید حسن نقوی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری بلدیات و ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی وسیم شمشاد، کراچی پولیس چیف آزاد خان، گورنر سندھ کے پرنسپل سیکریٹری، ڈی آئی جی ٹریفک، سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ اور کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر جنرل سندھ فوڈ اتھارٹی، میونسپل کمشنر کے ایم سی اور ڈائریکٹر جنرل کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔اجلاس میں چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ نے کہا کہ کراچی کے مسائل کو محکموں کی الگ الگ کارروائیوں سے حل نہیں کیا جاسکتا، اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مشترکہ، مربوط اور مقررہ مدت پر مبنی حکمت عملی اپنانا ہوگی۔انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا واضح تعین کریں، عملی اور حقیقت پسندانہ مدت مقرر کریں اور باہمی رابطے اور فیصلوں پر عمل درآمد کی نگرانی کے لیے فوکل پرسنز نامزد کریں۔انہوں نے کہا کہ شہر کے مسلسل مسائل سے دوچار علاقوں کی نشاندہی اور نقشہ بندی کرکے عارضی مہمات کے بجائے مستقل بنیادوں پر حل پیش کیے جائیں۔چیف سیکریٹری نے یوٹیلیٹی اداروں اور ترقیاتی ایجنسیوں کے درمیان رابطے کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا تاکہ نئی تعمیر یا مرمت کی گئی سڑکوں کو پانی، سیوریج یا دیگر یوٹیلیٹی کاموں کے لیے بار بار کھودنے کا سلسلہ روکا جاسکے۔صوبائی وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ نے کہا کہ سندھ حکومت کراچی میں بلدیاتی سہولتوں کی بہتری اور بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے بلدیاتی اداروں اور شہری ایجنسیوں کو فیلڈ مانیٹرنگ مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری اخراجات کے مثبت نتائج بہتر سڑکوں، صاف ستھرے محلوں اور پانی وسیوریج کی بہتر سہولتوں کی صورت میں شہریوں کو نظر آنے چاہئیں۔میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے اجلاس کو شہر کے اہم بلدیاتی مسائل اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔انہوں نے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔اجلاس میں سڑکوں، فٹ پاتھوں، برساتی نالوں اور سرکاری اراضی پر قائم تجاوزات کا بھی جائزہ لیا گیا۔فیصلہ کیا گیا کہ تجاوزات کے خلاف کارروائیاں تمام متعلقہ اداروں کی باہمی مشاورت اور تعاون سے کی جائیں گی۔حکام کو ہدایت کی گئی کہ تجاوزات ہٹانے کے بعد دوبارہ قبضے روکنے کے لیے مؤثر اور مستقل نگرانی کا نظام وضع کیا جائے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 28**

اپنایا تھا۔نیتن یاہو نے واضح کیے بغیر کہا کہ وہ اب امریکی عہدیداروں کے ساتھ بات کررہے ہیں کہ آگے کیسے بڑھنا ہے، ان کے پاس منصوبہ ہے، جس میں سے کچھ ہمیں قبول ہیں اور کچھ ہمارے لیے ناقابل قبول ہیں۔بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق حماس کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ وہ معاہدے میں کیے گئے اپنے وعدوں پر قائم ہے اور 15 نکاتی پُرمنصوبے پر ذمہ داری اور سنجیدگی کے ساتھ عمل کرنے کے لیے تیار ہے۔انہوں نے ثالثوں سے مطالبہ کیا کہ وہ یقینی بنائیں کہ طے پانے والے منصوبے پر تمام فریق یقین عمل درآمد کریں۔یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے لیے 15 نکاتی امن منصوبہ پیش کیا تھا، جس میں حماس کو غیر مسلح کرنے کی شرط رکھی گئی تھی اور حماس نے غزہ سے اسرائیلی فوجیوں کے انخلا کی صورت میں غیر مسلح ہونے کی شرط مان لی تھی۔ٹرمپ کے منصوبے کے تحت غزہ کا انتظام غیر جانب سیٹ اپ کے ذریعے چلانا تھا اور معاہدے پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے پیس بورڈ کا قیام بھی شامل تھا تاکہ غزہ کی بحالی اور تعمیر نو مکمل ہو۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 29**

عبداللہ مراد، سٹی کونسل میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی، سٹی کونسل کے دیگر اراکین، منتخب نمائندے اور عوام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے اس موقع پر منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لانڈھی ٹاؤن میں شہریوں کے لیے جدید اسپورٹس کمپلیکس کا قیام خوش آئند اقدام ہے، اس کمپلیکس کے ذریعے لانڈھی اور ملحقہ علاقوں کے شہریوں بالخصوص نوجوانوں کو کھیلوں کی جدید اور معیاری سہولیات ان کے اپنے علاقے میں دستیاب ہوں گی، انہوں نے کہا کہ کے ایم سی کے اسپورٹس کمپلیکس میں شہریوں کو مختلف کھیلوں کی جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں جبکہ کمپلیکس میں سوئمنگ پول کی سہولت بھی شہریوں کو دستیاب ہوگی۔نوجوانوں کے لیے مارشل آرٹس کی تربیت سمیت مختلف کھیلوں کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں اجاگر کرسکیں۔میئر کراچی نے کہا کہ اسپورٹس کمپلیکس میں مختلف ان ڈور اور آؤٹ ڈور کھیلوں کی سہولیات دستیاب جس سے لانڈھی کے نوجوانوں کو کھیلوں کے لیے بہتر اور معیاری ماحول میسر آئے گا، علاوہ ازیں بچوں اور نوجوانوں کے لیے کھیلوں کی سرگرمیوں اور مثبت تفریح کے مواقع بھی یہاں مہیا کئے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ اسپورٹس کمپلیکس میں کھلاڑیوں کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے سازگار ماحول موجود ہے۔کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے یہ اسپورٹس کمپلیکس اہم کردار ادا کرے گا، انہوں نے کہا کہ لانڈھی کے شہریوں کو صحت مند تفریح اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے لیے جدید سہولیات ایک ہی جگہ میسر ہوں گی، کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے اور کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کے مزید مواقع ملیں گے۔میئر کراچی نے کہا کہ نوجوان نسل کو کھیلوں کے میدانوں سے جوڑنا صحت مند معاشرے کے لیے ضروری ہے۔کھیل نہ صرف جسمانی صحت کے لیے اہم ہیں بلکہ نوجوانوں کو مثبت نظم وضبط، ٹیم ورک اور مقابلے کا جذبہ پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کے ایم سی کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں کھیلوں کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنایا جارہا ہے، شہریوں کو معیاری کھیلوں کی سہولیات ان کے اپنے علاقوں میں فراہم کرنا کے ایم سی کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی اور اسپورٹس انفراسٹرکچر کی بہتری کے اقدامات جاری ہیں۔لانڈھی اسپورٹس کمپلیکس، انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام کے لیے عوامی مقامات کے دروازے کھولتے ہوں گے، عام، غریب اور متوسط طبقے کے شہریوں کو بھی تفریح اور عوامی مقامات تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 30**

فیصلے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے سراسر غیر قانونی اور وفاق کے اختیارات پر شب خون قرار دیا ہے۔شعبہ نشر واشاعت کراچی سے جاری ایک سخت ردِعمل میں انہوں نے واضح کیا کہ سندھ کابینہ کا یہ اقدام آئین پاکستان اور وفاقی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے، جسے کسی بھی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ارسلان خالد نے صوبائی حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ کی طرح کراچی کے وسائل اور املاک پر ڈاکا ڈالنا چاہتی ہے۔ایوا کیوئی ٹرسٹ پراپرٹی بورڈ کی اربوں روپے مالیت کی زمینوں، قیمتی کمرشل پلازوں، رہائشی عمارتوں اور اقلیتوں کی عبادت گاہوں کو زرداری مافیا کے حوالے کرنے کی منظم سازش کی جارہی ہے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ ان املاک سے حاصل ہونے والی اربوں روپے کی سالانہ آمدن کہاں جائے گی؟ سندھ حکومت کو اس کا جواب دینا ہوگا۔ارسلان خالد نے ڈپٹی کمشنرز کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کرنے کے فیصلے کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے اقلیتوں کی جائیدادیں غیر محفوظ ہوچکی ہیں۔پیپلز پارٹی نے پچھلے 15 سالوں میں پورے سندھ کو برباد کیا اور اب ان کی نظریں وفاق کی زیرِ انتظام املاک پر جم گئی ہیں تاکہ کراچی کی قیمتی زمینیں من پسند افراد میں بانٹی جاسکیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ سندھ اسمبلی کا 2021 کا قانون وفاقی قانون کے سامنے کوئی قانونی حیثیت نہیں رکھتا، اور صوبائی انتظامیہ عوام کے سامنے جھوٹا قانونی جواز پیش کرنے کے بجائے اپنی نیت صاف کرے۔ارسلان خالد نے سندھ حکومت کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اس غیر آئینی نوٹیفکیشن کو فوری طور پر واپس لیا جائے، ورنہ تحریک انصاف اس ڈکیتی کے خلاف ہر قانونی فورم اور عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائے گی اور شدید احتجاج کیا جائے گا۔انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ کراچی کے حقوق اور املاک پر کسی بھی صوبائی آمر کو مہر لگانے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 31**

ملک نے پیٹرولیم ڈیلرز سے انکے مسائل کے حل کیلئے 15 دن کا وقت مانگا تھا اور کہا تھا کہ اس عرصے میں پیٹرولیم ڈیلرز کے تمام مطالبات پورے ہونگے مگر 15 دن کا وقت گزر جانے کے باوجود پیٹرولیم ڈیلرز کے بڑھتے ہوئے مسائل حل نہیں کئے جاسکے جس کے بعد پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کو ہنگامی خط لکھ کر اپنا وعدہ پورا کرنے اور مسائل پر فوری پیش رفت کا مطالبہ کیا ہے۔چیئرمین پی پی ڈی اے ملک خدا بخش نے کہا کہ ڈیلی پیٹرولیم پرائس ایڈجسٹمنٹ نے ڈیلرز کو شدید مالی بحران سے دوچار کر دیا ہے، روزانہ قیمتوں میں تبدیلی سے اسٹاک پر نقصان اور ورکنگ کیپیٹل بری طرح متاثر ہوا ہے۔پی پی ڈی اے کے وائس چیئرمین طارق حسن نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے پیٹرولیم ڈیلرز کے لیے کاروبار چلانا مشکل ہوگیا۔انکا کہنا تھا کہ مسائل حل نہ ہوئے تو ملک بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔پی پی ڈی اے کے وائس چیئرمین انور کمال نے کہا کہ حکومت سے تصادم نہیں بلکہ مسائل کا قابل عمل حل چاہتے ہیں۔پی پی ڈی اے نے وزیر پیٹرولیم سے ذاتی مداخلت اور فوری فیصلوں کا مطالبہ کردیا۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 32**

کیا۔تقریب کی میزبانی روانڈا کی ہائی کمشنر، محترمہ فاتو ہریریمانا نے کی۔یہ تقریب ''اوموگنورا: اتحاد کا سرچشمہ اور خودانحصاری کی بنیاد'' کے عنوان کے تحت منعقد ہوئی۔تقریب میں اعلیٰ سرکاری حکام، اراکین پارلیمنٹ، سفراء، سفارت کاروں، کاروباری شخصیات اور افریقی سفارتی برادری کے نمائندوں نے شرکت کی۔نمایاں مہمانوں میں ایڈیشنل فارن سیکرٹری، سفیر حامد اصغر خان؛ زمبابوے کے سفیر، ہز ایکسی لینسی ٹائٹس ایم جے ابو باسوتو؛ صومالیہ کے سفیر، ہز ایکسی لینسی شیخ نور محمد حسن؛ نائیجیریا کے قائم مقام ناظم الامور، جناب یوشاؤ محمد؛ سینیٹر ستارہ ایاز؛ اور چیئرمین سینیٹ کی مشیر، محترمہ مصباح کھر شامل تھے۔کینیا اور روانڈا کے ہائی کمیشنز کے سفارت کاروں کے علاوہ مختلف افریقی سفارتی مشنز کے نمائندوں نے بھی تقریب میں شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محترمہ فاتو ہریریمانا نے اوموگنورا کی ثقافتی اور تاریخی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ روانڈا میں اوموگنورا کی تقریبات اگست کے پہلے اور دوسرے جمعے کو منائی جاتی ہیں، جن کے ذریعے عوام قومی کامیابیوں کا جشن مناتے، فصل پر شکرگزاری کا اظہار کرتے اور اجتماعی ترقی کے لیے اپنے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ تاریخی طور پر اوموگنورا قومی، سماجی اور خاندانی سطح پر منایا جاتا تھا۔فصل کی پیداوار مختلف برادریوں میں تقسیم کی جاتی، جبکہ روایتی موسیقی، رقص اور ثقافتی سرگرمیاں ان تقریبات کا مرکزی حصہ ہوتی تھیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ تہوار آج بھی روانڈا کی ثقافتی شناخت کے تحفظ کے ساتھ ساتھ قومی اتحاد، غذائی تحفظ، معاشی استحکام اور خودانحصاری کو فروغ دے رہا ہے۔یونائیٹڈ بزنس گروپ کے سیکرٹری جنرل اور پاکستان کلچرل فورم کے چیئرمین، جناب ظفر بختاوری نے بھی تقریب میں شرکت کی اور روانڈا کی ہائی کمشنر اور عوام کو اس موقع پر دلی مبارکباد پیش کی۔انہوں نے اوموگنورا سے وابستہ اقدار کو سراہا اور پاکستان اور افریقی ممالک کے درمیان دوستی اور عوامی روابط کو مضبوط بنانے میں ثقافتی اور تجارتی تبادلوں کے کردار پر زور دیا۔تقریب میں روانڈا کی بھرپور ثقافتی روایات کو اجاگر کیا گیا اور اوموگنورا سے وابستہ شکرگزاری، محنت، مشترکہ ذمہ داری اور قومی اتحاد کے جذبے کی عکاسی کی گئی۔اس موقع نے سفارت کاروں، عوامی نمائندوں اور کاروباری برادری کے اراکین کو باہمی رابطے اور قریبی ثقافتی واقتصادی تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کا موقع بھی فراہم کیا۔استقبالیہ تقریب دوستی، ثقافتی ہم آہنگی اور مشترکہ امید کے جذبے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس نے پاکستان، روانڈا اور وسیع تر افریقی سفارتی برادری کے درمیان بڑھتے ہوئے روابط کو اجاگر کیا۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 33**

بلیجو کو این سی سی آئی اے میں طلب کیے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اربابِ اختیار کو سمجھنا ہوگا کہ سیاسی اختلافِ رائے کو دبانے اور ریاستی مشینری کو سیاسی دبا کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ معاشرے میں بے چینی اور سیاسی عدم استحکام میں اضافہ ہوتا ہے۔حبیب جان نے کہا کہ حکمرانوں کو وقتی جوش اور طاقت کے زعم میں ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے جو ایک معمولی چنگاری کو بڑے سیاسی بحران میں تبدیل کر دیں۔سیاسی اختلاف جمہوری معاشرے کا لازمی حصہ ہے اور اختلافی آوازوں کا جواب دبا یا خوف کے بجائے دلیل، مکالمے اور آئینی طریق کار سے دیا جانا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ خطے کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر پاکستان کسی نئی داخلی محاذ آرائی، سیاسی کشیدگی یا انتشار کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ملک کو اس وقت سیاسی انتقام، دھمکی اور تقسیم کی سیاست نہیں بلکہ آئین کی بالادستی، تحمل، مکالمے، قومی یکجہتی اور باہمی احترام ومحبت کی ضرورت ہے۔حبیب جان نے کہا کہ سیاسی آوازوں کو دبانے کے بجائے انہیں سنا جائے اور تمام معاملات کو آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے حل کیا جائے۔یہی جمہوری طرزِ عمل، قومی مفاد اور ایک مضبوط ومستحکم پاکستان کی جانب درست راستہ ہے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 34**

پاکستان کی آزادی لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں، عزم، اتحاد اور ایمان کی داستان ہے۔ہمارے بزرگوں نے جان، مال، گھر اور اپنی خوشیوں کی قربانی دے کر ہمیں آزاد وطن عطا کیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس میں جشنِ آزادی پاکستان کے سلسلے میں منعقدہ مشاعرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ادبی محفل کی صدارت معروف شاعر سحر انصاری نے کی، جبکہ سینیٹر عبدالحسیب، پورٹ قاسم اتھارٹی کے چیئرمین ریئر ایڈمرل (ر) سید معظم الیاس، پاکستان فلم اینڈ ٹی وی جرنلسٹس ایسوی ایشن کے صدر عبدالوسیع قریشی، چیئرمین اطہر جاوید صوفی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات نے خصوصی شرکت کی۔مشاعرے میں معروف شعرائے کرام، ادیبوں اور دانشوروں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔انور شعور، جاوید صبا، ڈاکٹر اقبال پیرزادہ، خواجہ رضی حیدر، طارق سبزواری، اختر سعیدی، اقبال خاور، وضاحت نسیم، عنبرین حسیب عنبر، شائستہ مفتی، وجیہہ ثانی، تابش زیدی، شبین سیف اور مظہر ہانی سمیت کئی نامور شعراء نے جشنِ آزادی کی مناسبت سے اپنا کلام پیش کیا اور وطن سے محبت کے جذبات کا اظہار کیا۔گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے جشنِ آزادی کے موقع پر قائداعظم محمد علی جناحؒ کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بانی؟ پاکستان نے بیماری کی پرواہ کیے بغیر شب وروز محنت کی اور اپنی ہر چیز ہماری آزادی کے لیے قربان کردی۔قائداعظم نے مشکل ترین حالات کا سامنا کیا تاکہ ہم آزاد وطن میں زندگی گزار سکیں۔گورنر سندھ نے کہا کہ جو قومیں اپنے محسنوں کو یاد رکھتی ہیں، دنیا میں کامیابی ان کا مقدر بنتی ہے، جبکہ جو اپنے محسنوں کو بھول جاتی ہیں، دنیا انہیں بھی بھلا دیتی ہے۔پاکستان کی آزادی میں دو طبقوں، شعراء اور ادیبوں، کا کردار بھی انتہائی اہم رہا ہے، جنہوں نے اپنے کلام کے ذریعے قوم کے لہو کو گرمایا اور آزادی کا جذبہ بیدار کیا۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم کا خواب تھا کہ ''میں جیو یا نہ جیو، ہم جئیں''۔اس خواب کی حقیقی تعبیر اسی وقت ممکن ہے جب ہر گھر میں تعلیم، صحت، روشنی اور زندگی کی بنیادی سہولیات میسر ہوں۔گورنر سندھ نے زور دیا کہ نئی نسل کو یہ بتانا ضروری ہے کہ پاکستان کس قدر مشکل حالات اور بے شمار قربانیوں کے بعد آزاد ہوا۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 35**

اور چیئرمین پی آر بی سی سہیل شمیم فریو کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران دی گئی۔یہ اقدام کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی) کی جانب سے ڈاکٹر محمود حسین روڈ اور شاہراہ فیصل کے چوراہے پر اس یادگار کی تنصیب کی منظوری کے بعد سامنے آیا ہے۔پاکستان رومانیہ فرینڈ شپ مونومنٹ ایک تاریخی ثقافتی اور سفارتی اقدام ہے جس کا مقصد پاکستان اور رومانیہ کے درمیان چھ دہائیوں سے زائد پر محیط سفارتی تعلقات کی یاد منانا ہے۔یہ یادگار دوستی، باہمی احترام، اور تجارت، ثقافت، تعلیم، مقامی طرز حکمرانی، اور عوامی روابط کے شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون کی ایک لازوال علامت کے طور پر کھڑی ہوگی۔یہ منصوبہ پاکستان میں رومانیہ کے سفیر ڈاکٹر ڈین سٹوئنسکو کے وژن کا عکاس ہے، جنہوں نے ہمیشہ ایسے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی ہے جو عوامی رابطوں کو مضبوط کریں اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی کی دیرپا علامتیں تخلیق کریں۔یہ یادگار دوطرفہ تعلقات اور ثقافتی ہم آہنگی کو مزید گہرا کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرے گی۔پی آر بی سی کے ایڈوائزر اور چیف آپریٹنگ آفیسر عاطف فاروقی نے کہا کہ رومانیہ کے سفیر ڈاکٹر ڈین سٹوئنسکو کے وژن کے مطابق، یہ یادگار دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کی مضبوطی اور تسلسل کی عکاسی کرے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ پی آر بی سی متعلقہ شہری اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یادگار کا ڈیزائن، تنصیب، اور تعمیر پاکستان اور رومانیہ کے درمیان تاریخی اور ثقافتی روابط کی مناسب نمائندگی کرے۔پی آر بی سی قیادت کی جانب سے سہیل شمیم فریو نے کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی حمایت اور اس بامعنی ثقافتی وسفارتی اقدام میں سہولت فراہم کرنے پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔انہوں نے خاص طور پر اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹرز (کمشنر کراچی آفس) محترمہ اقرا انجم کی معاونت کا اعتراف کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔پی آر بی سی متعلقہ حکام کی مشاورت سے فرینڈ شپ مونومنٹ کی تعمیر اور مستقبل میں اس کی دیکھ بھال کی نگرانی کرے گی۔توقع ہے کہ یہ منصوبہ کراچی کی شہری شناخت میں اضافے کا باعث بنے گا اور ساتھ ہی پاکستان اور رومانیہ کے تعلقات کا ایک نمایاں اور پائیدار اظہار بھی ثابت ہوگا۔کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن نے مزید آگاہ کیا ہے کہ کسی سڑک کو کونسٹانٹا ایونیو "یا" کونسٹانٹا روڈ" کا نام دینے کی تجویز آئندہ کے ایم سی کونسل کے اجلاس میں غور اور منظوری کے لیے پیش کی جائے گی۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 36**

ہوگا اس موقع پر Kwsc کے ڈائریکٹر محسن قائم خانی کیک کاٹ کر تقریبات کا آغاز کرینگے اس موقع پر کراچی کی گرلز اور بوائز ٹیموں کے درمیان نمائشی میچز کھیلے جائینگے ان میچوں کے نگران حاجی محمد اشرف یحییٰ اور زعیمہ خاتون ہونگے 21 اگست کو آئی بی اے پبلک اسکول سکھر میں 5 بجے شام محترمہ فاطمہ جناح اور محترمہ بینظیر بھٹو ٹیموں کے مابین نمائشی گرلز میچ ہوگا جس کی نگران عروج خان اور علیشا شہزاد باجوہ ہونگی جبکہ 29 اگست کو لاڑکانہ کے کھوڑو کمپلیکس میں 5 بجے شام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور قائداعظم ٹیموں کے درمیان نمائشی میچ ہوگا جس کے نگران ساحر حسین اور حیدر علی کھوسو ہونگے عامر شریف نے تمام نگرانوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 11 اگست تک ٹیمیں منتخب کرکے ایسوسی ایشن کو ارسال کردیں دریں اثناء [illegible] کے ڈی اے آفیسر کلب نے یوم آزادی تقریب میں ایس بی بی اے کے سرپرست SWA کے SVP اور کمشنر کراچی کے ڈائریکٹر اسپورٹس غلام محمد خان کو خصوصاً باسکٹ بال کھیل اور دیگر کھیلوں میں خدمات پر زیڈاے نظامی حسن کارکردگی ایوارڈ دیا یہ ایوارڈ ایم این اے، پارلیمانی سیکرٹری آئی ٹی قومی اسمبلی تحسین غوری نے دیا اس موقع پر سابق D.G کے ڈی اے انور صدیقی، ایاز منشی، ایم نسیم، گلفراز احمد خان، ریاض الدین، اسد عباد علی، خرم عارف اور کھیلوں سے وابستہ متعدد شخصیات موجود تھیں غلام محمد خان نے ایوارڈ دینے پر کے ڈی اے آفیسرز کلب کا تہہ دل سے اظہار تشکر کیا دریں اثناء [illegible] باسکٹ بال تقریبات میں برجر پینٹ کمپنی پاکستان نے صحافی الیاس شاکر کے نام سے انعامات اسپانسر کرنیکا اعلان کیا ہے۔

**بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 37**

تاریخی تعلقات اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے عزم کا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان، ترکی اور سعودی عرب اسلامی دنیا کے تین اہم ممالک ہیں، موجودہ حالات میں تینوں ممالک کے درمیان دفاعی، معاشی، تجارتی، تعلیمی، صحت اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔جے یو آئی سندھ کے رہنماؤں نے کہا کہ دفاعی تعاون کے ذریعے تینوں ممالک مشترکہ چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹ سکتے ہیں اور خطے میں امن واستحکام کے لیے اپنا کردار مزید مضبوط بناسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ترکی، پاکستان اور سعودی عرب کے عوام کے درمیان مذہبی، تاریخی اور برادرانہ رشتے قائم ہیں، جنہیں مزید مضبوط بنانا چاہیے۔سعودی عرب، پاکستان اور ترکی کا استحکام امت مسلمہ کے اتحاد اور اجتماعی قوت کے لیے خوش آئند ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کو باہمی اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے مزید مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔اس حوالے سے جمعیت علماء اسلام سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری نے میڈیا کو پریس ریلیز جاری کی ہے۔

# نہال ہاشمی کا گورنر ہاؤس میں جشنِ آزادی مشاعرے سے خطاب

## سینیٹر عبدالحسیب خان، ریئر ایڈمرل رسید معظم الیاس، محمود احمد خان، ڈاکٹر سیف الرحمان شریک، پروفیسر سحر انصاری نے صدارت کی

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں، عزم، اتحاد اور ایمان کی داستان ہے۔ ہمارے بزرگوں نے جان، مال، گھر اور اپنی خوشیوں کی قربانی دے کر ہمیں آزاد وطن عطا کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس میں جشنِ آزادی پاکستان کے سلسلے میں منعقدہ مشاعرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ادبی محفل کی صدارت معروف شاعر سحر انصاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

# مستقبل اے آئی، بائیوٹیکنالوجیز اپنانے والوں کا ہے، سردار طاہر محمود

## نوجوان مواقع کا انتظار نہ کریں، مواقع خود پیدا کریں: مظہر منیر مہدی، طاہر ایوب اور کاشف قریشی کا بھی اہم خطاب

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود نے پاکستان میں کاروباری سوچ اور انٹرپرینیورشپ کے انداز میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں اور کاروباری برادری کو روایتی کاروباری ماڈلز سے آگے بڑھ کر ابھرتے ہوئے ''ففتھ ایج'' کے تقاضوں کے لیے خود کو تیار کرنا ہوگا، جہاں مصنوعی ذہانت (AI)، بائیوٹیکنالوجی، جینیٹک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

# ناصر حسین شاہ اور آصف حیدر شاہ کی زیرِ صدارت کراچی کے مسائل پر اہم اجلاس

## مرتضیٰ وہاب، نجم احمد شاہ، سید حسن نقوی، وسیم شمشاد، آزاد خان، پیر محمد شاہ بھی موجود، ترقیاتی منصوبے جلد مکمل کیے جائیں، فیصلہ

کراچی (بزنس رپورٹر) چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ اور صوبائی وزیر بلدیات سید ناصر حسین شاہ کی مشترکہ صدارت ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کراچی کو درپیش اہم شہری اور بنیادی ڈھانچے کے مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ٹریفک کی روانی، تجاوزات، سڑکوں کی تعمیر ومرمت، پانی وسیوریج، کچرے کی صفائی اور غیر قانونی تعمیرات سمیت دیگر امور زیرِ بحث آئے۔ اجلاس میں میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

# پٹرولیم ڈیلرز اور وزارت پٹرولیم کے درمیان 15 روزہ وقت ختم

## پٹرول پمپ بند ہوں گے یا مذاکرات، فیصلہ آج اجلاس میں ہوگا، ملک خدا بخش

کراچی (بزنس رپورٹر) پٹرولیم ڈیلرز اور وزارت پٹرولیم کے درمیان دیا گیا 15 روزہ وقت ختم ہوگیا۔ پٹرول پمپ بند ہوں گے یا مذاکرات؟ اس حوالے سے پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن (پی ڈی اے) نے پیر کو ہنگامی اجلاس طلب کرلیا۔ اس ہنگامی اجلاس میں ملک گیر ہڑتال کرنے اور پٹرول پمپ بند کرنے کے آپشن پر غور ہوگا۔ واضح رہے کہ وزیر پٹرولیم علی پرویز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

# سندھ حکومت کا متروکہ املاک پر قبضے کا فیصلہ غیر قانونی، وفاق پر شب خون ہے، رہنما پی ٹی آئی کراچی

## پیپلز پارٹی کراچی کے وسائل اور جائدادوں پر ڈاکا ڈالنا چاہتی ہے، زرداری مافیا کو نوازنے کی سازش کسی صورت قبول نہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کراچی کے جنرل سیکریٹری ارسلان خالد نے سندھ حکومت کی جانب سے متروکہ وقف املاک کا کنٹرول سنبھالنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

# میئر کراچی کا لانڈھی ٹاؤن میں نو تزئین شدہ کے ایم سی اسپورٹس کمپلیکس کا افتتاح

## لانڈھی اور ملحقہ علاقوں کے شہریوں کو کھیلوں کی جدید اور معیاری سہولیات ان کے اپنے علاقے میں دستیاب ہوں گی، میئر کراچی

کراچی (این این آئی) میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے کے ایم سی اسپورٹس کمپلیکس لانڈھی کا تزئین و آرائش کے بعد افتتاح کردیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی میئر کراچی سلمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

# نیتن یاہو نے ٹرمپ کا 15 نکاتی غزہ امن منصوبہ مسترد کردیا

## اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ حماس کو فرضی نہیں حقیقی معنوں غیر مسلح ہونے کی شرط رکھی گئی ہے

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیل کے وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 15 نکاتی غزہ امن منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ سے فوجی واپس نہیں بلائی جائیں گی۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے اپنی کابینہ کے اجلاس میں کہا کہ اسرائیل 15 نکاتی منصوبہ مسترد کرتا ہے اور اسرائیلی فوجیں اس وقت تک دستبردار نہیں ہوں گی جب تک حماس مکمل طور پر غیر مسلح نہیں ہوتی اور جب تک ہماری افواج اور شہریوں کو ان کی جانب سے خطرہ برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم حماس کے جھوٹے انداز میں غیر مسلح کے بجائے حقیقی غیر مسلح ہونے کی بات کررہے ہیں جبکہ نیتن یاہو نے اسی طرح کا مؤقف رواں ہفتے سوشل میڈیا پیغام میں بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

# روانڈا ہائی کمیشن نے اسلام آباد میں اوموگنورا نیشنل ہارویسٹ ڈے منایا

## سفیر فاتو ہریمانا کی میزبانی، حامد اصغر خان، سینیٹر ستارہ ایاز، مصباح کھر اور پاکستان کلچرل فورم کے ظفر بختاوری کی خصوصی شرکت

### ایاز لطیف پلیجو کی این سی سی آئی اے میں طلبی قابلِ مذمت، ملک کو محاذ آرائی نہیں قومی اتحاد کی ضرورت ہے، حبیب جان

لندن (این این آئی) کراچی سٹی الائنس کے مرکزی رہنما حبیب جان نے لندن سے جاری اپنے ایک بیان میں ایاز لطیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

### ادبی محافل نئی نسل کو پاکستان کی آزادی کی جدوجہد اور بزرگوں کی قربانیوں سے روشناس کرانے کا مؤثر ذریعہ ہیں، گورنر سندھ

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) جمہوریہ روانڈا کے ہائی کمیشن نے اسلام آباد میں اپنی نئی چانسری میں روانڈا کے قومی یومِ فصل، اوموگنورا، کے موقع پر ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

# کمشنر کراچی کی پاکستان رومانیہ بزنس کونسل مونومنٹ کی منظوری

## یہ یادگار دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور تسلسل کی عکاسی کرے گی، عاطف فاروقی، سہیل شمیم فرپو

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان اور رومانیہ کی ثقافتی سفارت کاری میں اس وقت ایک اہم سنگ میل عبور کیا گیا جب کمشنر کراچی سید حسن نقوی نے باضابطہ طور پر کراچی میں پاکستان رومانیہ فرینڈ شپ مونومنٹ (یادگار دوستی) کی تعمیر کی منظوری پی آر بی سی کی قیادت کے حوالے کی۔ یہ منظوری پاکستان رومانیہ بزنس کونسل (پی آر بی سی) کے ایڈوائزر اور چیف آپریٹنگ آفیسر عاطف فاروقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

# برجر پینٹس کمپنی مرحوم صحافی الیاس شاکر کے نام سے انعامات اسپانسر کریگی

## سندھ باسکٹ بال ایسوسی ایشن کا یوم آزادی تقریبات کا اعلان، روحِ رواں غلام محمد خان کو ممبر قومی اسمبلی صبین غوری نے ایوارڈ سے نواز دیا

کراچی (بزنس رپورٹر) سندھ باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے سیکریٹری عامر شریف نے ایسوسی ایشن کی جانب سے یوم آزادی پاکستان باسکٹ بال تقریبات کا اعلان کردیا ہے جن کا آغاز 13 اگست کو کراچی کے انٹرنیشنل عبد الناصر باسکٹ بال کورٹ آرام باغ پر بعد نماز مغرب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

## جمعیت علماء اسلام سندھ کے امیر مولانا عبدالقیوم ہالیجوی اور قائدِ سندھ علامہ راشد محمود سومرو نے کہا ہے کہ پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والا اسٹریٹجک دفاعی معاہدہ امتِ مسلمہ کے اجتماعی مفادات اور انسانیت کے تحفظ کی جانب ایک اہم اور قابلِ تحسین پیش رفت ہے

جیکب آباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام سندھ کے امیر مولانا عبدالقیوم ہالیجوی اور قائدِ سندھ علامہ راشد محمود سومرو نے کہا ہے کہ پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والا اسٹریٹجک دفاعی معاہدہ امت مسلمہ کے اجتماعی مفادات اور انسانیت کے تحفظ کی جانب ایک اہم اور قابلِ تحسین پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیت اللہ کے سائے میں ہونے والا یہ معاہدہ تینوں برادر اسلامی ممالک کے باہمی اعتماد، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

# سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

# کراچی پریس کلب میں فاضل جمیلی اور فہمیدہ یوسفی کی زیرنگرانی ماحولیاتی بحران پر اہم گفتگو

## ماہرین ماحولیات اور شہری منصوبہ سازوں نے کراچی میں شجرکاری، گرین بیلٹس اور ماحولیاتی پالیسی سازی پر زور دیا

## پینل ڈسکشن میں موسمیاتی تبدیلی، ہیٹ ویو، فضائی آلودگی اور شہری صحت پر درختوں کے کردار کو بھی اجاگر کیا گیا

## صدر کراچی پریس کلب فاضل جمیلی، سابق سیکریٹری عامر لطیف، مراد سوہنی سمیت دیگر صحافی خواتین اور پریس کلب ممبران شریک

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی کو ماحولیاتی تباہی سے بچانے کے لیے درختوں کا تحفظ اور بڑے پیمانے پر شجرکاری ناگزیر ہے، ماہرین نے کراچی پریس کلب کی انوائرمنٹ کمیٹی کے زیرِ اہتمام ''درختوں کے بغیر کراچی: ماحولیاتی تنزلی، موسمیاتی تبدیلی اور ہمارے شہر کا مستقبل'' کے موضوع پر خصوصی پینل ڈسکشن کراچی پریس کلب میں منعقد ہوئی، جس میں ماہرینِ ماحولیات، شہری منصوبہ سازوں، موسمیاتی تبدیلی کے ماہرین اور متعلقہ شعبوں سے وابستہ شخصیات نے کراچی کے سنگین ماحولیاتی مسائل اور ان کے حل پر تفصیلی اظہارِ خیال کیا۔ پینل ڈسکشن میں کراچی پریس کلب کے صدر فاضل جمیلی، انوائرمنٹ کمیٹی کی سیکریٹری فہمیدہ یوسفی سمیت ممتاز ماہرین اور دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ شرکاء نے کہا کہ کراچی میں تیزی سے کم ہوتے درخت، بڑھتا ہوا درجہ حرارت، فضائی آلودگی، گرمی کی شدت اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات شہر کے مستقبل کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔ کراچی کو اگر ایک محفوظ، صحت مند اور رہنے کے قابل شہر بنانا ہے تو ماحولیات کو شہری منصوبہ بندی کا بنیادی حصہ بنانا ہوگا۔ ماہرین نے کہا کہ کراچی میں درختوں کی مسلسل کمی صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ شہری صحت، عوامی زندگی اور مستقبل کی نسلوں سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ شہر میں موجود درختوں اور گرین ایریاز کا تحفظ یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر شجرکاری اور نئے گرین بیلٹس کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پینل ڈسکشن کے شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ کراچی میں ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور شہری انفراسٹرکچر کی تعمیر کے دوران ماحولیاتی اثرات کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ شہر میں سڑکوں، پارکس، فٹ پاتھوں اور دیگر عوامی مقامات پر شجرکاری کو فروغ دینے کے لیے مربوط اور طویل المدتی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ماہرین نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث کراچی میں گرمی کی شدت اور ہیٹ ویو جیسے واقعات میں اضافہ شہریوں کے لیے خطرناک صورتحال پیدا کررہا ہے۔ درخت شہری درجہ حرارت کم کرنے، فضائی آلودگی میں کمی اور شہری ماحول کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے درختوں کا تحفظ اور شجرکاری کو محض ایک مہم کے بجائے مستقل پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت، بلدیاتی اداروں، ماہرینِ ماحولیات، سول سوسائٹی، میڈیا اور شہریوں کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ صرف شجرکاری کافی نہیں بلکہ لگائے گئے درختوں کی نگہداشت، پانی کی فراہمی اور ان کی بقا کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ''درختوں کے بغیر کراچی'' کا تصور ایک خطرناک مستقبل کی نشاندہی کرتا ہے، اس لیے آج کیے جانے والے ماحولیاتی فیصلے ہی آنے والی نسلوں کے کراچی کا تعین کریں گے۔ پینل ڈسکشن کے اختتام پر کراچی کو سرسبز، محفوظ اور پائیدار شہر بنانے کے لیے ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے، درختوں کے تحفظ اور شجرکاری کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

# پاکستان کو مزید مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کی ذمہ داری نوجوان نسل پر ہے، سردار مسعود خان

## ممتاز صحافی، دانشور اور سفارت کار مرحوم حسن اختر گردیزی کی آخری ادبی تصنیف مثنوی پیرچنگی کی تقریبِ رونمائی سے خطاب

## پاکستان کلچرل فورم کے چیئرمین اور یو بی جی کے سیکریٹری جنرل ظفر بختاوری کی کامیاب میزبانی، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر مہمان خصوصی

## محمد افضل بٹ، ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی، سید جاوید حسن گردیزی، موسیٰ حسن گردیزی، شہباز چوہان، سمیت دیگر معزز شخصیات بھی شریک

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) سابق صدر آزاد جموں وکشمیر اور امریکہ وچین میں پاکستان کے سابق سفیر سردار مسعود خان نے نوجوان نسل پر زور دیا ہے کہ وہ مایوسی سے گریز کرے اور محنت، عزم اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ پاکستان کو مزید مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ممتاز صحافی، دانشور اور سفارت کار مرحوم حسن اختر گردیزی کی آخری ادبی تصنیف مثنوی پیرچنگی کی تقریبِ رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سردار مسعود خان کی زیرِ صدارت منعقد ہونے والی اس تقریب کی میزبانی پاکستان کلچرل فورم کے چیئرمین اور یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے سیکریٹری جنرل ظفر بختاوری نے کی، جبکہ ادارہ فروغِ قومی زبان کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) کے صدر محمد افضل بٹ، ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی، سید جاوید حسن گردیزی، موسیٰ حسن گردیزی اور دیگر معزز شخصیات بھی تقریب میں شریک تھیں۔ اپنے صدارتی خطاب میں سردار مسعود خان نے کہا کہ مثنوی پیرچنگی حسن اختر گردیزی کی روحانی فکر، اسلام اور پاکستان سے ان کی گہری وابستگی اور قومی اقدار سے ان کی غیر متزلزل محبت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب مرحوم مصنف کی زندگی، جدوجہد اور فکری سفر کی تصویر پیش کرتی ہے اور اسلام، پاکستان اور قومی نظریات سے ان کی مضبوط وابستگی کو نمایاں کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کتاب کا منفرد اسلوبِ بیان اسے ایک ممتاز ادبی کاوش بناتا ہے اور اس میں امید، استقامت اور قوم سازی کا اہم پیغام موجود ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے کہا کہ مثنوی پیرچنگی حسن اختر گردیزی کے عمر بھر کے تجربے، علمی بصیرت اور ادبی مہارت کا نچوڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب آئندہ نسلوں کے لیے ایک قیمتی ادبی سرمایہ اور ذریعہ تحریک ثابت ہوگی۔ انہوں نے ادب، ثقافت اور فنون کے فروغ کے لیے پاکستان کلچرل فورم کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ ظفر بختاوری نے کہا کہ پاکستان کلچرل فورم کا مقصد پاکستان کے قومی ورثے، زبان، ادب، تاریخ اور ثقافتی شناخت کا تحفظ کرنا، اہلِ قلم اور قومی شخصیات کی خدمات کو نئی نسل کے سامنے اجاگر کرنا، اور معاشرے میں مطالعے، مکالمے، برداشت اور فکری شعور کو فروغ دینا ہے۔ حسن اختر گردیزی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ظفر بختاوری نے کہا کہ وہ ایک نڈر، بااصول اور دیانت دار صحافی تھے، جنہوں نے ہمیشہ حق و صداقت کا ساتھ دیا، قومی وقار کو مقدم رکھا اور صحافت کے اعلیٰ ترین اصولوں کی پاسداری کی۔ انہوں نے نوجوان صحافیوں پر زور دیا کہ وہ حسن اختر گردیزی کی دیانت، پیشہ ورانہ مہارت اور اصول پسندی کو اپنا مشعلِ راہ بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اتحاد، ہم آہنگی اور اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں۔